

Vol I
No 29



Wednesday,
8th April, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Mixed Questions and Answers	2182-2200
Unstarred Questions and Answers	2204-2208
Consideration of the Report on the Committee of Privileges in the Ram Rao Aungnakker's Case.	2208-2209
L A Bill No I of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953	2209-2210

Price Eight Annas

HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 8th April 1953

The House met at 10 Minutes Past 11 o'clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Deputy Speaker: Let us take up questions

Honorary Personal Assistant

*468 (688) *Shri Ch Venkayama Rao (Kamalnagar)*
Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Mahuraj Karan has been appointed as an honorary Personal Assistant to the Chief Minister?

(b) Whether it is also a fact that Shri Mahuraj Karan is paid a nominal salary of Rs 1 per month which he would refund to the Government?

حاجہ مسٹر (سری بی رام کس راؤ) سوال کے جواب میں (ب) کہ

(a) (b) (c) (d) (e) (f) (g) (h) (i) (j) (k) (l) (m) (n) (o) (p) (q) (r) (s) (t) (u) (v) (w) (x) (y) (z) (aa) (ab) (ac) (ad) (ae) (af) (ag) (ah) (ai) (aj) (ak) (al) (am) (an) (ao) (ap) (aq) (ar) (as) (at) (au) (av) (aw) (ax) (ay) (az) (ba) (bb) (bc) (bd) (be) (bf) (bg) (bh) (bi) (bj) (bk) (bl) (bm) (bn) (bo) (bp) (bq) (br) (bs) (bt) (bu) (bv) (bw) (bx) (by) (bz) (ca) (cb) (cc) (cd) (ce) (cf) (cg) (ch) (ci) (cj) (ck) (cl) (cm) (cn) (co) (cp) (cq) (cr) (cs) (ct) (cu) (cv) (cw) (cx) (cy) (cz) (da) (db) (dc) (dd) (de) (df) (dg) (dh) (di) (dj) (dk) (dl) (dm) (dn) (do) (dp) (dq) (dr) (ds) (dt) (du) (dv) (dw) (dx) (dy) (dz) (ea) (eb) (ec) (ed) (ee) (ef) (eg) (eh) (ei) (ej) (ek) (el) (em) (en) (eo) (ep) (eq) (er) (es) (et) (eu) (ev) (ew) (ex) (ey) (ez) (fa) (fb) (fc) (fd) (fe) (ff) (fg) (fh) (fi) (fj) (fk) (fl) (fm) (fn) (fo) (fp) (fq) (fr) (fs) (ft) (fu) (fv) (fw) (fx) (fy) (fz) (ga) (gb) (gc) (gd) (ge) (gf) (gg) (gh) (gi) (gj) (gk) (gl) (gm) (gn) (go) (gp) (gq) (gr) (gs) (gt) (gu) (gv) (gw) (gx) (gy) (gz) (ha) (hb) (hc) (hd) (he) (hf) (hg) (hh) (hi) (hj) (hk) (hl) (hm) (hn) (ho) (hp) (hq) (hr) (hs) (ht) (hu) (hv) (hw) (hx) (hy) (hz) (ia) (ib) (ic) (id) (ie) (if) (ig) (ih) (ii) (ij) (ik) (il) (im) (in) (io) (ip) (iq) (ir) (is) (it) (iu) (iv) (iw) (ix) (iy) (iz) (ja) (jb) (jc) (jd) (je) (jf) (jg) (jh) (ji) (jj) (jk) (jl) (jm) (jn) (jo) (jp) (jq) (jr) (js) (jt) (ju) (jv) (jw) (jx) (jy) (jz) (ka) (kb) (kc) (kd) (ke) (kf) (kg) (kh) (ki) (kj) (kk) (kl) (km) (kn) (ko) (kp) (kq) (kr) (ks) (kt) (ku) (kv) (kw) (kx) (ky) (kz) (la) (lb) (lc) (ld) (le) (lf) (lg) (lh) (li) (lj) (lk) (ll) (lm) (ln) (lo) (lp) (lq) (lr) (ls) (lt) (lu) (lv) (lw) (lx) (ly) (lz) (ma) (mb) (mc) (md) (me) (mf) (mg) (mh) (mi) (mj) (mk) (ml) (mn) (mo) (mp) (mq) (mr) (ms) (mt) (mu) (mv) (mw) (mx) (my) (mz) (na) (nb) (nc) (nd) (ne) (nf) (ng) (nh) (ni) (nj) (nk) (nl) (nm) (nn) (no) (np) (nq) (nr) (ns) (nt) (nu) (nv) (nw) (nx) (ny) (nz) (oa) (ob) (oc) (od) (oe) (of) (og) (oh) (oi) (oj) (ok) (ol) (om) (on) (oo) (op) (oq) (or) (os) (ot) (ou) (ov) (ow) (ox) (oy) (oz) (pa) (pb) (pc) (pd) (pe) (pf) (pg) (ph) (pi) (pj) (pk) (pl) (pm) (pn) (po) (pp) (pq) (pr) (ps) (pt) (pu) (pv) (pw) (px) (py) (pz) (qa) (qb) (qc) (qd) (qe) (qf) (qg) (qh) (qi) (qj) (qk) (ql) (qm) (qn) (qo) (qp) (qq) (qr) (qs) (qt) (qu) (qv) (qw) (qx) (qy) (qz) (ra) (rb) (rc) (rd) (re) (rf) (rg) (rh) (ri) (rj) (rk) (rl) (rm) (rn) (ro) (rp) (rq) (rr) (rs) (rt) (ru) (rv) (rw) (rx) (ry) (rz) (sa) (sb) (sc) (sd) (se) (sf) (sg) (sh) (si) (sj) (sk) (sl) (sm) (sn) (so) (sp) (sq) (sr) (ss) (st) (su) (sv) (sw) (sx) (sy) (sz) (ta) (tb) (tc) (td) (te) (tf) (tg) (th) (ti) (tj) (tk) (tl) (tm) (tn) (to) (tp) (tq) (tr) (ts) (tt) (tu) (tv) (tw) (tx) (ty) (tz) (ua) (ub) (uc) (ud) (ue) (uf) (ug) (uh) (ui) (uj) (uk) (ul) (um) (un) (uo) (up) (uq) (ur) (us) (ut) (uu) (uv) (uw) (ux) (uy) (uz) (va) (vb) (vc) (vd) (ve) (vf) (vg) (vh) (vi) (vj) (vk) (vl) (vm) (vn) (vo) (vp) (vq) (vr) (vs) (vt) (vu) (vv) (vw) (vx) (vy) (vz) (wa) (wb) (wc) (wd) (we) (wf) (wg) (wh) (wi) (wj) (wk) (wl) (wm) (wn) (wo) (wp) (wq) (wr) (ws) (wt) (wu) (wv) (ww) (wx) (wy) (wz) (xa) (xb) (xc) (xd) (xe) (xf) (xg) (xh) (xi) (xj) (xk) (xl) (xm) (xn) (xo) (xp) (xq) (xr) (xs) (xt) (xu) (xv) (xw) (xx) (xy) (xz) (ya) (yb) (yc) (yd) (ye) (yf) (yg) (yh) (yi) (yj) (yk) (yl) (ym) (yn) (yo) (yp) (yq) (yr) (ys) (yt) (yu) (yv) (yw) (yx) (yy) (yz) (za) (zb) (zc) (zd) (ze) (zf) (zg) (zh) (zi) (zj) (zk) (zl) (zm) (zn) (zo) (zp) (zq) (zr) (zs) (zt) (zu) (zv) (zw) (zx) (zy) (zz)

سری بی ایچ وینکٹ رام راؤ نے ایک نوڈ کو جس میں ایک دی کتب
(Head of the Accounts) ہے دیا ہے
سری بی ایچ وینکٹ رام راؤ نے ایک نوڈ کو جس میں ایک دی کتب
(Reject) ہے دیا ہے
سری بی ایچ وینکٹ رام راؤ نے ایک نوڈ کو جس میں ایک دی کتب
(Reject) ہے دیا ہے
سری بی ایچ وینکٹ رام راؤ نے ایک نوڈ کو جس میں ایک دی کتب
(Reject) ہے دیا ہے

سری بی ایچ وینکٹ رام راؤ نے ایک نوڈ کو جس میں ایک دی کتب

شری رنگ داؤد سمیک (گٹکھور) ی سہارنہ کن کے کوا کے من
(Qualification) کا ہے؟

شری بی رام کس داؤد و گامبھ ی اور دو بے گامبھ ی کی طرح و
بھی ا بڑی اردو و بڑی لکھا ا ا بھ ی طرح حاسے ہی بھ ی اسورس ی
(Sportsman) ہی

شری رنگ داؤد سمیک گر کو ی اور سب کلر ی ام لے ا بھ ی ماسٹر
کی بھ ی بھ ی لے نا دو بھ ی سب کلر ی کی سب کلر ی سب کلر ی کے بھ ی درجہ ماسٹر
نوٹا و درجہ ماسٹر بطور کر لکھی؟

شری بی رام کس داؤد لکھ کو بھ ی لے نا لکھ بھ ی کہ درجہ ماسٹر گرام
کی درجہ ماسٹر بطور کرے؟ جس کی کو بھ ی بھ ی (Suttable) سبھا
حانہ یوں کو اری (Honorary) حانہ یوں ہی گورنمنٹ
آف انڈیا کی حرم م بھ ی بھ ی اس قسم کے قواعد جاری ہوئے ہی ساند آر بھ ی
آف دی ہاؤس اس بھ ی واضع ہی حلو سب کے ہر اسب ہی گورنمنٹ آف انڈیا کے
احکام کی رو سے اس قسم کے ا ی و سب یوں کو بھ ی بھ ی حوا کام
کرے کی اجازت دیا ہی ایک رو بھ ی حوا بھ ی (Nominal) بھ ی بھ ی و
بھ ی آف بھ ی روس رولس (Conduct of Public Service Rules)
کے بھ ی دیا ہی رازداری اور بھ ی سب کلر ی کے بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی
دی بھ ی بھ ی و اسل ہی بھ ی بھ ی اس سلسلہ ہی روس وجود ہی بھ ی کے
بھ ی بھ ی بھ ی

شری بی رام کس داؤد و بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی
بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی

شری بی رام کس داؤد ا ایک بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی
بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی
بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی
(Innocence) بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی

شری کے ا بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی
درجہ ماسٹر دی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی

شری بی رام کس داؤد بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی
بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی

شری کے ا بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی بھ ی

شرعی رام کس راڈ مل جس د میں صم کے ل (Trivial)
و مل د جس (Personal Questions) کے عاوس
نے و د نام کے س ای وجہ سے اسے لب ولہجہ میں جواب دھاوں

شرعی سی ایچ ویکٹ رام راڈ کا آرل جی مہر خانے میں کہ
ادڈیک و صاحب میں ہے او کھکی ہے کہ گرداز ای
تھوں ہوں طامہ مل دے کے لئے اس طح آئے کے مراد خدات مل کر ہے؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے ہ جوس او و (Mischievous)
ہے (insultation)

شرعی سید جس میں رل انکر صاحب ہے رولک ہ ہاوں کہ الط
مہرس ہارا ہاں ہے

Mr Deputy Speaker No more discussion please

شرعی رام کس راڈ بالکل مہوس اس امارات اور ویرے لوگوں
کی حاب سے خارجے ہیں

شرعی سی ایچ ویکٹ رام راڈ امارات کے مہوس اس ووس ہوئے
ن انکی میں اس میں اسورلی (Editorials)
بلا مکاہوں

Mr Deputy Speaker Now Let us proceed further

Tenants of Shadnagar

*484 (884) *Shri CA Venkabhama Rao* Will the hon
Chief Minister be pleased to state

(a) Whether he has received any memorandum from
the tenants of Shadnagar?

(b) If so, what are their demands?

شرعی رام کس راڈ لے کا جواب ہے جس
(ی) کا جواب ہے ہ سوال دیا ہے ہوا

شرعی سی ایچ ویکٹ رام راڈ کا آرل جی مہر کے اس سے ج
میں کوں سورلم (Memorandum) وصول ہے ہوا ؟

شرعی رام کس راڈ وصول ہے ہوا

Remission of Land Revenue

465 (685) *Shri Ch. Venkatrama Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The amount of relief granted to agriculturists in the form of remission and suspension of land revenue in the State with special reference to Karimnagar district during 1952?

(b) The reasons for sanctioning such relief?

سری بی رام کس راڈ ۱۲ ح میں رو د (Land Revenue) (Remission) اور (Suspension) کے لیے (۲۳ ۲ ۲) روپے (۶ ۶ ۱۲) روپے (۲۲ ۳) روپے

ی میں اور سن کا جو رلف (Relief) کا ہے جس کی وجہ سے مال کے لئے (Immune) ہے اور راج (De Pargah Villages) کے لئے (High Rates) کے ساتھ (Security Conditions) کے ساتھ (۲۲ ۳) روپے

سری بی رام کس راڈ دسٹیکہ میں آزاد میں اور میں داکا ہے؟

سری بی رام کس راڈ میں آباد میں جس میں داکا ہے اس میں (۶ ۶ ۱۲) روپے داکا ہے

سری بی رام کس راڈ (مال آزاد) عادل آباد میں داکا ہے؟

سری بی رام کس راڈ عادل آباد میں (۲۳۲۹) روپے داکا ہے اور کوئی میں داکا ہے

سری بی رام کس راڈ (سہو) میں ملنے میں اور میں داکا ہے؟

سری بی رام کس راڈ اور مل میں اگر وہ میں اس کے لئے اس میں فراہم کرنے کا نظام (۶ ۶ ۱۲) روپے میں داکا ہے اس میں جواب میں (۶ ۶ ۱۲) روپے داکا ہے

Residents of Enclave Villages

466 (648) *Shri Ratanlal K. K. (1. 1. 1)* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there is any agreement between the Governments of Bombay and Hyderabad for providing certain concessions to the residents of enclave villages transferred from Bombay to this State?

(b) If so what are those concessions and for how long are they provided?

(c) Whether the Central Government moved the State Government to redress the grievances of the residents of the village enclaves with regard to Revenue, Customs, Police and Education? and

(d) If so what steps have been taken in that direction?

سری بی رام کس رائے ۳ حوی سے ۹ ع گزیر حریف ہندیا او
ہندیا کے حریف کے درمیان ایک گروپ (Agreement) ہو
جس کی وجہ سے وہ ٹکلوڈ (Enclaves) میں سب سے پہلے ہیں
رہا ہندیا کو ٹر ہو (Transfer) کیے گئے

۱۔ ر ہ گروپ (Agreement) کے ر ہ گزیر گروپ آہ ہندیا
(Extraordinary Gazette of India) میں (۷) موضع ۸ سی
۹ ع میں مانع ہوئے ہیں آہل حریف کی موضع میں گروپ کی طرف منتقل
کری جائے جو دوسرے قسم میں (Concessions) دے گئے ہیں
حسب دل ہیں

(Free grazing rights) فری گریزنگ رائٹس

۲۔ معاوی لوہی و عری کی سہولتیں

(Postal facilities) پوسٹل فاسیلیٹس

(Educational facilities) ایجوکیشنل فاسیلیٹس

مڈیکل ہڈ و وٹریمری فاسیلیٹس (Medical and Veterinary facilities)

۶۔ سرجارج جو آئے کھرا (Extra) لیا جاتا تھا اس پران واپس

(Villages) لوہی کس کا ہے ملے کہ وہ ملے ہیں یہ ہے ہاں آئے رہا

ہندیا ہاں ملے اسکو ہالسی (Abolish) کہا گیا

میں ہیں

ڈی نہ سول ہندیا ہیں ہونا

श्री राजगन्धर्व कोटणा (पाटोली) मा म नक्षत्रांत अथवा विद्य
एते ह मा मय कर विद्य मय ह

سرمائی رقم کو نواؤ اذیے کا کوئی حصہ نہیں ہوئے

श्री रत्नलाल खोसला - मय आरेंट्स पीक मिनिस्टर मानते हैं कि 'लोकल सेल' (Local Cell) को सील क्यों नहीं करते? क्या यह खलनायक के लिए सुरक्षा प्रदान करता है? और क्या यह हमारे देश की सुरक्षा को खतरा है?

سرکاری رام کس داؤل لول س و ن لول ما للاحاے و ماں
کچھ لم لےس ہں لٹ و و (Ian I Rvenik) کی حدک س
سجھا ہوں نا وہاں و ن رد لوی ہں

Salar Jung Estate

*467 (673) *Shri J Anand Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(1) Whether the Estate of the late Sahr Jung is administered by a Committee appointed by the Government?

(b) If so what are the names of the Members and the Chairman of the sub Committee?

(c) What remuneration or facilities are given to the Chairman and the Members of the said Committee?

میریابی رام کس راڈ سے ہاں

ی مری وی ما راو سر سر پورا آت ریوسو (Beard of Revenue)
(Senior Member) (haninan) (

سری علام حلیہ عہد بورڈ آف ریسورس

پیری جادو سے لڑنے والے یوگسلاویوں کی

میری حمی علی حد و با ڈا و جرات نگلی و ر

پری رنگ رو گھٹی رانسرہ مکوری آف دی سب رکھ

می کسی کو اتنی حد تک لڑی جاوے ہیں دنیا کا صرف میں اس سہل
(facilities) دعاوی میں کہ نکو حائے پلائی جانے کے کسی میں
میں جس آب دو سہل کو کا کار دیکھی ہے لکن اس کا مرول و خود ہے
ی اے وصر ہے پرداس ڈرنے میں

مری سندھ جس چھوڑا ناد سبب میں قوانین و قواعد نافذ ہیں وہی ہوائیں
اسبب بالآخر جنگ میں بھر نافذ ہیں تاکہ وہیں قواعد نافذ ہیں ؟

شری بی رام کس راڈ حاکم اسکوٹ (Integrate) ہوئے
 اپنے ہندو اسیٹ مالار جنگ لوی الگ کر رہا اس واسطے کہ جو موہن و
 قواعد نافذ ہیں وہی اسٹ مالار جنگ سے ہی معلیٰ ہیں

شری سید حسن مگر ایسا نہیں ہے تو کیا سب مالار جنگ میں اس ر سب
 کے احکام و قواعد ہی پر عمل کیا جاتا ہے ؟

شری بی رام کس راڈ سٹ مالار جنگ کی کوئی جگہ سب سے اور یہ کوئی
 الگ علاقہ مالار جنگ اسٹ کے لیے جو کسی نام کی گئی ہے وہ ایک شخص کی جانب
 کے انتظام کے لیے مقرر کی گئی ہے

شری رنگ راڈ دسنگھہ کسی کسی ملک کے لیے رکھی گئی ہے

شری بی رام کس راڈ وہاں توپا جسٹ سرورس اس کسی کی ملک میں توسیع
 کی ہے

شری رنگ راڈ دسنگھہ کسی کسی عرصے کے کام کر رہی ہے ؟

شری بی رام کس راڈ دو سال کے کام کر رہی ہے

شری سید حسن سر آف دی ریونیو بورڈ کو اسٹ مالار جنگ کی جو کار دینی
 ہے ان کے بارے میں سوال کیا گیا تھا تو آرسل جٹ سرورس جواب دیا کہ

There is no such rule in the State

تو میں یہ پوچھا جا رہا ہوں کہ کیا حیدرآباد اسٹ میں عہدہ داران کے سر جرح و سر
 کے کوئی قواعد بنائے ہیں ؟ اگر نہیں تو یہ بھی یہ کہو کہ جس لاگو کیے جاتے؟

شری بی رام کس راڈ اسٹ مالار جنگ کی ایک گاڑی سر آف دی ریونیو
 بورڈ کو اس لیے دی گئی ہے کہ وہ اس کی اعلیٰ کسی کے سر ہیں

اسٹ کی گاڑی وہ اصلاح کے دورے پر جاتے ہیں جہاں کہیں آفسل (Official)
 نا ناں آج ل (Non Official) کام پر جاتے ہیں جہاں کہیں آفسل (Official)
 ہار کو ان کے اسمال کی طرح سے دیا گیا ہے البتہ پھول کے خارج ہیں جو بر اسٹ
 کرتے ہیں

شری سید حسن کیا وہ گورنمنٹ پولیس کے تحت ہی آئے شامل ہیں کیلئے ؟

شری بی رام کس راڈ حوی ہے انکو قواعد کی رو سے ملتا ہے ایسی میں
 سے پھول کے معاوضہ کرتے ہیں

شری سید حسن دہہ (۳۸) میں م کے لحاظ سے کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ
 جب کسی ملازم کو کوئی سواری مقرر کی جاتی ہے تو اس سے پہلے اس سے پہلے

(b) Whether it is true that the Revenue and Police Officers accompanied the Ministers during the above tour?

(c) If so how much expenditure was incurred towards T. A. of the above Officers?

سری فی رام کھن راڈی - نا جواب ہے

ی نا جواب ہے

ی نا جواب ہے

سری ایسے راجندر راڈی کا ہاں نکس کے رستے میں بریل مسٹر سری
نے عالم بورگڈوال میں آکر رہ رہی ہے؟ ک آکر بریل مسٹر سری ہنک دیوے د
میں آکر رہ رہی ہے؟ وہاں جسے آئے بھی ہوگا برکاری کار سہال میں کی گئی؟

سری فی رام کھن راڈی آرمیل مسٹر مار رنوسوفا میں نہ نکس
ی ریکارڈی عام بورگڈوال کو ہے گئے ہیں یہ ایک نا ل دو
(Unofficial tour) تھا ابوں کے گورنمنٹ ڈار سہال میں کی لوکل کامنٹی
نمیں نے ان کے لیے جو ڈار سہال میں ہے سکو جوں نے وہاں نام کے عرصہ میں سہال
نہا ہے آرمیل مسٹر مار سہال میں ہے پلاننگ میں رو ہے عالم بورگڈوال آئے ہے
و ناچ لوہوں میں ہے فاس ہوئے ابوں نے وہاں آئے نام کے رستے میں
بریبوب ڈار سہال کی ہے دھیرے کوئی آرمیل مسٹر عالم دو گنوں میں گئے

جہاں تک نا کے حوی کا تعلق ہے سکا جواب نہ ہے کہ نا ل بر مار
اداسر نہ فار میں سری ریکارڈی کے ناہ کوئی ولس مسٹر میں گئے ہے
نکے رسل سکرری ہے بھی کنگھارے اونکے دوہے کے تعلق ہے جلی میں لاج
دی میں نہ مسر صاحب نا آکر (Unofficial) (دوہے میں ہے
کوئی ارجمست (Arrangement) کا ہے ناگ ارمیں کرے وہ
وایسے الطام کا جہاں تک تعلق ہے و ہونگا ہے کیونکہ و میں لا ناڈو کو
میں (Mantain) کرے کے لیے جہاں کہیں مسکن (Meetings)
ہوئی ہیں اس کے مطابق کا کہ ہے اس طرح جاں میں مسکن اطا ہے گے
ہونگے

جہاں تک سکرری سکرری مسٹر سکرری سکرری کا تعلق ہے جہاں کے نس
ناں انکس مسکن کو ارمیں (Address) میں کا

سری ایسے راجندر راڈی کا ہاں نکس کے رستے میں بریل مسٹر سری
نے عالم بورگڈوال میں آکر رہ رہی ہے؟ ک آکر بریل مسٹر سری ہنک دیوے د
میں آکر رہ رہی ہے؟ وہاں جسے آئے بھی ہوگا برکاری کار سہال میں کی گئی؟

سرکاری رام کسں واڈی سسرں پر مرن سرکاری کے عہدے پر جانے
 میں نیکے پاس رجو میں آں میں مطالبات جانے میں سکا میں آں میں انکی
 معاف رو مطالبات کی تکمیل نیکے فرا میں داخل ہے و ایسے فرا میں کی تکمیل
 کے رے وے کرے میں اند یک درخواست و جان ہے بھی آں نہیں کہ ہمارے
 قانون کی کھر حل کرے میں اسلئے و جان کرے اور جو لوگ ما جانے بھی انکو
 پور وعر مہم شاکیا

سرچی آرٹھ کمالادوی (الم) یک قانون میں کھر جانے پرے نو وے کون میں
 ے قانون ایسے کرے ؟ میں قانون میں کھر جانے پرے و جان وں نو جان ہے یا
 نو وے قانون میں ی انکس کے رے جانے کی کیا ضرورت میں

سرچی رام کسں واڈی ہہ ہہ مہ مہ کرے کے لیے کرے میں

سرچی آرٹھ کمالادوی مارچ کے جسے میں سسرں نہیں نہیں نوے نو
 کرے میں ؟

سرچی رام کسں واڈی مارچ کے مے میں میں وے پر کرے میں اور ازل
 کے اے میں میں کرے میں جہاں جہاں ضرورت ہوئی ہے و مے میں نوے و
 نے میں انکے فرا میں میں

سرچی اسے وائلڈ رائلٹی میں مارچ کو گزار جوڑے سطور نوے
 ن نوے کرے میں جیکہ مارچ لوگوں وال میں انکس میں مہر میں میں ہی
 انکس میں کے رے میں اڈا ورم مہم کرے کی کیا ضرورت میں

سرچی رام کسں واڈی ا ف ک ہے نہ ہی انک میں کے ریلے میں میں
 کرے میں میں اڈے میں جانے اور انداد کی جان

سرچی مادنور واڈی رائلٹر (ہڈی ٹی) میں ملے میں میں درخواست کرے
 میں نہ ایک گھر سونے کے لیے میں دھانے لکھی اس وقت یک میں میں نکی
 ہی انکس کے رے میں میں ورم ا مہم پر جانے کی کیا ضرورت میں ؟

سرچی رام کسں واڈی مہم نوے میں ریلڈ (Representation) میں
 ناگا انداد کی کرے میں ایک ہی انکس کے ملے میں الیوگوں کو انداد دے میں
 میں نو کو ہی جہاں پھانے و ہد قسمی ہے

سرچی آرٹھ کمالادوی مہدی نہ میں جہاں کھر جانے پرے و جان وکر جان
 دنا گیا اور جہاں کھر جانے پرے و جان دنا گیا اسکی کا وجہ ہے ؟

سرچی رام کسں واڈی اسکی میں سسر حاجت مسئلہ ہے سوال کیا جا سکیا
 ہے نہ نہیں نے کہاں کہاں کٹھا مہم کیا ہے

سری رام کس رائے کے ہیں ان کے بارے میں

سری اس ایل ماسری (وڈ) کے اس طرف کے ریل سیر
وہاں دیکھ کر اس نے کہا ہے

مسٹر ٹیپو اسکر کے نوٹس دیکھو

سری سی مری راملو (جی) کے بارے میں دو گروہوں کی جانب رجحان
س (Flections) کے والے ہیں ان کے بارے میں

سری رام کس رائے کے بارے میں خوب بات کی گئی ہے اس کے
مرونگ وولنگ (Well sinking) کے بارے میں وہ دے گا
ہم لوگوں کو والے ہیں اس کے بارے میں دو گروہوں کے بارے میں
میں نے دیکھا ہے اس میں اس طرح دو گروہ ہیں جو اپنی طرح
کے ہیں ان کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ ان کے دل میں
کی وجہ سے ان کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ ان کے دل میں
میں نے ان کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ ان کے دل میں
ان کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ ان کے دل میں

سری سی مری راملو اس کے بارے میں دو گروہوں کے بارے میں
کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ ان کے دل میں

سری رام کس رائے کے ہیں ان کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ ان کے دل میں

Corruption in Government Departments

'469 (701) Shri G. Sreeramulu Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the corruption in Government Departments?

(b) Whether there is any proposal before the Government to constitute sub committee of the Members of the Legislature to recommend ways and means to root out corruption through proper legislation?

سری رام کس رائے کے ہیں ان کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ ان کے دل میں

Whether Government are aware of the corruption in Government Departments?

میں نے اس کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ ان کے دل میں

مریخی رام کس راڈ (Unoccupied) و مل (cultivable land) و در - لے کے ہے یک و و سک ہے جو
ا ل لوی و من لے ہے لوگوں کو ساری ہے و و سی سک ہے
لہ ی ر ف جو ر ی گ ی و و س (Irrigation sources) لہ ہوگی
و - ا او دوسری و و و ل ک ر ا مال کاب ہوگی ہی و ل کے لیے اک ل
و و ب اکم و ل ا م ل ا گ ا ہے - م کے ع ا ی ر ل ک و ا ل کاب ل ا ل گ
ی اسکم گورنمنٹ کے مایہ جو ہے ی لے اس کے لیے یک مل ہی مار کاب
کو لنگل ا ل و ا حک ل و ہے ی ل ہل ہا ہوئے ہی کو - ی
(Legislation) لے لے ا ل ی ی ل ا ا ا ع ر و ہ یں جو
ر ی کس و ہر کی لسی و - ا مال کاب ہوگی ہے و س کو ا ی ک و ل کے
لہ مال کاب ل ا ا ا

شری سی سری راملو ا ہے - و ا ر ا ر (Extensive areas)
لے صلح نامہ میں و ا ہے ؟

مریخی رام کس راڈ لہ اسکال ہے عین بھون اور صلح ی
ر یں ہوئے ی اں و ل ی ل - ک کے حو ا ر ا کس و س (Cultivation)
کے ل ل ا ا ا ہے اس کو بھو ل ل ا ا ا کو ا ب د کس و ا ل ل ل ل (Unoccupied
cultivable lands) و لنگل لنگل و لرم لگرا یں ل ل ل ل
ہی ہرے اس اں و ب لگرو (Figures) ہی ہی ا گ ا ل
- یں صلح لگرو چاہیے ہی و و لگرو لہا سکتے ہی

شری سی سری راملو ک ل ا ر و - م کے ع ا یں گرو کے ہر را
یہ ہے و لے یں لکروں میں م م کی چاہی ؟

مریخی رام کس راڈ ک ا ہر سولار بک کو ا ک ر ج (Encourage)
کرا گ لک کی ا یں ہے چاہیہ م د ی ل حو ا ر و ب او کے مایہ
و ر ہ ہے اوس یں ہی اسکے لڑے یں رو د (Provision) کو
گ ا ہے اس پر ل کہتے ہے راد و س ل لے کی لہ ہے

مریخی کے رام ر ل ی (لنگل عام) یں لاکھ کا حور ل ل گ ا ہے ک ا ہر
میں پر ک اور جری ہی سائل ہے ؟

مریخی رام کس راڈ سوال کو و ہا گ ا ہا اں کو ا لک و ا ل ؟
(Unoccupied cultivable Land) یے معلی ہا اں کا حو ا ل دنا گ
ہے اس میں پر سو ک چاہ کھا و و ہر ہی سائل ہی

مریخی کے رام چن د ر ا و ل ی ک ل بھرا یں ہی سائل ہے ؟

श्री शंकर देव — (अ) नहीं ।

(बी) सरकार के सामन बिहक खुमार के ग्वि अरतन बोधी पावता नहीं है ।

श्री रमराव देशमुख — यह फिस्ट अब तयार होगी ? फाबीस बिपर क्या के पहले तयार होगी या बाद में होगी ?

श्री शंकर देव — यह फिस्ट तयार नहीं हो रहीं ।

श्री रमराव देशमुख — क्या मजदूर मिनिस्टर व निजी इन्डियन हास्तेस व बि बि बि का मुवाबिदा करमा है ? स्पीकर सर (On point of information) मैं यह बताना चाहता हूँ कि गुजिफता घास अब किस किस भाग मजदूर मिनिस्टर से पूछा गया था तो उन्होंने कहा था कि १९५२ के पहले यह फिस्ट तयार हो जायगी । लेकिन अब मैं यह कहूँ हूँ कि यह फिस्ट कभी तयार नहीं की जायगी ता बिस्वा मतलब क्या है यह मैं बताना चाहता हूँ ।

श्री शंकर देव — कम्युनिटी बसिस (Community basis) पर सेन्सल (Census) नहीं किया गया है । किस किस सेन्सल कमिश्नर को जितने स्टैटिस्टीस (Statistic) मागूँ नहीं हो सके । जिस किस यह फिस्ट नहीं था मयरी ।

श्री रमराव देशमुख — बाकिर कब मागूँ हो जायगी ?

श्री शंकर देव — जिसकी कोबी अकल महसूस नहीं की जा रही है । हाजाकि महा पर सजाबात है महा पर अलका खुमार किया जायगा । लेकिन मुलका सेन्सल केवर फिस्ट तयार करने की अकल महसूस नहीं हो रही है ।

Haryana Welfare Fund

*478 (596) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether and if so how has the Haryana Welfare Fund been expended for Haryana Welfare in Partur taluq of Parbham district?

(b) Whether and if so when do the Government propose to open a hostel for them at Partur?

श्री शंकर देव — (अ) हरियन वेलफेयर फंड (Haryana Welfare Fund) रहुा बेरी में रिलीज (Release) हुआ है और बनी सारा अमाबूज डूँ कर दिया गया है । लेकिन अभी यह पूरी तरह से खर्च नहीं किया जा सका है । जिसके उम्मीदवार आप में जिसका प्रयोग ।

(बी) क्या कोबी प्रपोज (Proposal) अभी गवर्नमेंट के सामने नहीं है ।

श्री अन्तर्द्वाराण्ये — किन्तु फल क्या रहा क्या है ?

श्री सरकार बम —तो मैं विनो है वह हिमिस्ट-बाबाज (Himist-Babaji) बाबा
 गयी है। कम बमाज (Amount) हाव के सरख प्र वम पाउके ते रिय बाव मे बाव
 दो वह बमाजुट मिलनी बम रोगी बि बिखने बोबा काम नहीं किया बा मनेवा। अनर वह
 हाका बाबाज बाव बी बाव तो हर बर को बो तीरा भी समय मिले।

श्री भगवान्महादेव गान्धे (महादेव) — हर चिन्तितुं जो निती रम्य सिद्धि है ।

बी लकर बय — बिगस भावग पन्न पबय। बिपी बिस्किट में वालीस हवाय। बिगस २५ हवा मि ४ लो बिपी म गीस हवाय मिडे ह। जहा से बिगस (Requestion) ब्याप ह दूक मुताबिक बिस्की-बूछन (Distribution) बिप। ब्या ४।

میری کے اہل رحمہا راڈ روبر حسن لست حاشے و ہار لسی رقم دی
لے ۱

श्री सरकार देव — मैं समझता हूँ कि जॉर्जेस मकर न पन्थनी विधिवत के तारे में सवार हुआ है। जिससे कि हमारा सवार हुआ जाय।

श्री साधवराज निर्मोकर — क्या यह सही है कि यह एकम अितनी कम है कि जिससे बापूजी के लिए कुछ भी काम नहीं किया जा सकता जिस नियम ओझेदारों के यह एकम बापिस की जा रही है ?

श्री आकाश देव — बह बल्लभ है ।

बीनती संगम सखी वाली — क्या क्या किम्बदन्त को वालीय हुआ खनम निछोरे ह तो
हर एक खानो को गीत पार ही ही भिन्ने ?

भी प्रकार से — यहाँ जहाँ आवश्यकता हमारी होती है वहाँ पर बिना जाते हैं। कहीं जमीन उपजाऊ (Acquire) की जाती है तो पाच छ पाच रुपये जुती के नियम काते हैं। वहाँ पर फिर मकानों का बनाने का भी खर्चा जाता है। जय शास्त्री पर अगर क्या-कच किया काम तो स्वाभाविक है कि कुछरे पर जुतना नहीं किया जा सकता। जितनी नियम शास्त्री बाणीक डिस्ट्रिब्यूशन (langwise distribution) नहीं बिना जा सकता।

श्रीमती सुगम कश्यप बाजी — मेरा बिल्डिंग में बिचम ठाकने होते हैं ।

भी लफट बच बस आठ साल पाप और ४ भी होते हैं ।

श्री भगवानराव पाडे — बंसाजी उरीके से यह रूप बाटी जाती है या बकरत के सिद्धांत से कम या ज्यादा की जाती है ?

Housing Sites for Harijans

*479 (664) *Shri D. Ramaswamy* (Nagarkurnool Reserved) Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a sum of Rs. 5 lakhs has been allotted for acquiring housing sites for Harijans?

(b) Whether land has been acquired for the same and if so its location?

(c) The amount allotted to Mithubhargu district for the above purpose and the places where it was utilised?

श्री सरकार बच — (अ) हो जा रहा है कि 5 लाख (Rs. 5) दिया गया है।

(बी) अभी तक अधिवास (Housing) की योजना नहीं की जा सकी। अधिवास को भी जमीन (Land) नहीं मिली है।

(सी) 2 लाख रुपये के लिए 12 लाख रुपये (Allot) दिए गए हैं। श्री रामस्वामी ने जिन 7 जगहों पर अधिवास की योजना बनाई है, उन पर भी अधिवास नहीं बनाया जा सका है।

سری ام ایف ایم دبلیو ای

श्री सरकार बच — अभी तक अधिवास की योजना नहीं की जा सकी है।

श्री सरकार बच — अभी तक अधिवास की योजना नहीं की जा सकी है?

श्री सरकार बच — अभी तक अधिवास की योजना नहीं की जा सकी है।

*480 (665) *Shri D. Ramaswamy* Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state

(a) The number of pending cases of Harijans who have applied for housing sites in Nagarkurnool taluq since the last two years?

(b) Whether any member of Harijan Community was granted housing sites in Nagarkurnool taluq during the last two years?

(c) If not, why?

श्री सरकार बच — (अ) पांच केसेस

(बी) नहीं।

(सी) कुछ अधिवासी लोग अधिवास के लिए आवेदन कर चुके हैं। अधिवास की योजना नहीं की जा सकी है।

श्री भगवतराय शायबारे - (देगडर महुका) क्या व प्रोसीक्यूटिंग काम हुआ होत है

श्री सचिव देव —जब बकसीबीशन प्रोसीक्यूटिंग स्टडी करके तो मजम हुआ गवर्नमेंट से अप्रैप्राइज होन पर रे. ५५ बोर्ड के पास अप्रोपेरीयस बाते हैं और हायकोर्ट के पास भी बहा से बा संकत है मिस्त्रियर इटी समती है ?

श्री भगवतराय —हायकोर्ट में दरबान्त फिलियम १ टी है ?

श्री सचिव देव —विट (Wit) कथ है गवर्नमेंट इनके आर व्यापती करती है असा अनर बनीन से गालिक को महसूस होता है तो वह हायकोर्ट में जाता है

श्री भगवतराय —गवर्नमेंट को प्रोबान (Po १५०१) का अधिनियम है बहुत उच्च फिलीपी मुहूत में अमीन अक्वायर (Acquilt) की बा संकत है ?

श्री सचिव देव —प्रहारायी भीम कम्पे सेवान पर गवर्नमेंट होती है गवर्नमेंट १ को कम्पेसेशन बना मजूर किया है वह अवर गालिक को कम व्यापता मालूम हो तो वह रिट पेश करता है मिस्त्रियर फिलीपी मुहूत समती यह वही कहा जा संकत

श्री भगवतराय —कम्पेसेशन बाहिर करन के बाद जेड बकसीबीशन किया जा संकत है बना मरा बियात है।

मिस्त्रियर डब्लिउ स्टीकर —आप बिस्तरसेशन से रहे हैं उपास नहीं पूछ रहे हैं

श्री भगवतराय —लेफिन अफ म बहा प्रानीवन है बीना मरा बियात है

श्री सचिव देव —आपका मरा बियात हुआ

مری ام تھا ما یکوون من کول ۷ ۷ ۹

श्री सचिव देव —मुमाबता को दिया जाता है मुहूत के बारे में अगर जेड गाड और गवर्नमेंट के बीच में मत मत हो तो जेड गाड हायकोर्ट में जाता है लेकिन कुछ अक्स मर की बा संकती है। पर वह स ड मानका कलेक्टर के नियम पर अवलंबित होता है कलेक्टर अपने पास फिलीपी रकम कम्पेसेशन के नियम नीबू है यह देखकर कारबाजी करता है ?

श्री भगवतराय मज —वेटी रोमन के नियम गवर्नमेंट बना लक्ष्मीय सोच रही है ?

श्री सचिव देव —मिस्त्रियर नियम नंबर १२ का संस्करण है नियम बताया गया है कि पालिक मिटरेट के नियम को भी अमीन अक्वायर की बा संकती है और रिक्सीबीशन प्रोसीक्यूटिंग बाब में चल संकती है

श्री भगवतराय —यह संस्करण नंबर १२ बीम से सपू ने जारी हुआ है ?

श्री सचिव देव —कुछ महीन पहले ही हुआ है

Unstarred Questions and Answers

Marlawai Centre in Adilabad

*482 (688) *Shri Kasiram Gangi* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The expenditure incurred by Government on the Marlawai Centre in Adilabad district during the last three years?

(b) The number of teachers trained during 1951-52 and 1958?

Shri Shankar Deo (a) No separate budget has been sanctioned for Marlawai Centre which is a part of Tribal Welfare Scheme : e Gond Education Scheme and the expenditure incurred on this for the last three years is —

	Rs
1949-50	71 952
1950-51	78 426
1951-52	67 648

(b) The number of teachers trained in 1951 and 1952 is 7 and 10 respectively

By Election Tour

*483 (675) *Shri A Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether foodgrains clothes books and slates were distributed amongst the villagers of Alampur and Gadwal Constituency during his election campaign tour in March 1958?

(b) If so in what capacity did he distribute them?

Shri Shankar Deo (a) No

(b) The question does not arise

Water Scarcity in Adilabad

*484 (195) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the water scarcity in Adilabad district?

(b) If so what immediate steps do the Government intend taking in this regard?

Minister for Local Self Government *Idarwar and Honorary*
(*Shri Anna Rao Ganamukha*) (a) Yes

(b) (1) Rs 1 20 000 were sanctioned in 1951 for sinking 80 wells

(2) Rs 85 640 were provided in the Budget for 1952-53 for drinking water wells

(3) A further sum of Rs 10 575 was sanctioned from the balances for sinking new wells in the district

(4) Rs 8 000 have been sanctioned for silt removal and deepening of existing wells during 1952-53

Installation of Water Pipes

*485 (528) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the people of Mangalwade and Maharwade of Mominabad taluq, Bhil district had applied for the installation of water pipes?

(b) If so what action has been taken thereon?

Shri Anna Rao Ganamukha (a) No such application has been received by this office

(b) Does not arise

Payment of T A and D A

*486 (546) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional languages examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

Shri Anna Rao Ganamukha (a) According to the information available, the amount paid on account of T A and D A is Rs 199-4-0

(b) Only one person of the Local Government Department appeared from the districts and he passed in the Examination

Roads in Bad Condition

*487 (621) *Shri Shrikant (Kinwat)* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the roads in Adilabad Town are in a very bad condition?

(b) When were they repaired last?

(c) What action do the Government intend taking in the matter?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The roads in Adilabad Town are not in a good condition

(b) No special repairs have been taken up for the last 8 years but maintenance of some roads has been done

(c) It is a matter which falls entirely within the purview of the City Municipality Adilabad

Scarcity of Drinking Water

*488 (605) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the people of Partur town are bringing drinking water from a distance of one mile?

(b) If so what arrangements are being made to supply drinking water at Partur?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) No such information has been conveyed to the Local Government Department

(b) Does not arise

Water and Fodder Scarcity

*489 (606) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is water and fodder scarcity in Dudha Circle of Partur taluq?

(b) Whether the Collector of Pratin has received applications from the people of Dudhachale for grant of treecan loan for sinking wells in November 1952?

(c) If so what action has been taken thereon?

Shri Anna Rao Ganamukhi : This question does not pertain to the Local Self Government Department.

Reservation of Forests

108 (720) *Shri G. Sreeramulu* : Will the hon. Minister for District Customs and Forests be pleased to state

Whether the Government propose to reserve any part of the forests for grazing and agricultural needs of the neighbouring villages?

The Minister for Forests (Shri K. V. Ranga Reddy) : Yes. In every division certain areas are being set apart for cattle grazing. In case of villages which have coupe under felling in the neighbourhood the contractors are bound to fulfil primarily the agricultural needs of the villages. In case of villages where there are no coupe under felling new coupe are being opened provisionally for felling.

Merger of Metpalli Jagir

109 (99) *Shri G. Bhoomayya (Metpalli)* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The amount of Local Fund the Government took charge at the time of the merger of Metpalli Jagir?

(b) The amount of Local Fund collected subsequent to the merger upto now?

(c) How much of the above amount has been spent and under what heads?

(d) The balance at present?

(e) The manner in which it will be utilised in future?

Shri Anna Rao Ganamukhi : (a) Rs. 1,071 14 4 towards local cess and Rs. 1,684 10 4 towards local taxes were taken over at the time of the merger of Metpalli Jagir. The amounts have been credited to the District Board, Karimnagar and Town Municipality, Metpalli respectively.

(b) (c) (d) and (e) Information has been called from the Collector Kazimnagar and will be placed on the table when received

Consideration of the Report of the Committee on privileges in the Ram Rao Aurganker's case

Shri Gopalrao Likhote (Chadarghat) Mr. Speaker Sir
I beg to move

That the report of the Committee of Privileges on the Ram Rao Aurganker's case be taken into consideration

Mr. Deputy Speaker Motion moved

That the report of the Committee of Privileges on the Ram Rao Aurganker's case be taken into consideration

سری گو مال راڈ آگورے میرا سکر آ لی سیری رم راو اور گورے
۶ نومبر ۲ ع کو جب تہ حاورے مائے مسجول مدرسہ کی راجب تھا
اک (Speech) دی تھی اس اسسج کے ایک حصہ ر
اعزام لڑے ہوئے آریل سیری سیری اوراواس کرے سیرمہ ع
کو تک درجوس سکرری کے پاس ہی کی بھی جس کو اوان کے پاس لانا گیا
جہاں سے م کو رج آہ پر ولسج (Breach of privilege) کا مسئلہ
قرار دیکر پریولنچس کمیٹی (Privileges Committee) کے پاس بھیجا گیا
پر ولسج کمیٹی نے آر لی سیر رم راڈ اور گورے کو کھنڈہ کی کہ م
درجواس کے تعلق سے انا جواب میں کروں اچوں نے اسے جواب میں کچھ
اسلامی عذرات میں لڑے کے ساتھ ساتھ اظہار اصوس ہی کیا اور اس امر کی طرف
بھی اشار کیا تھا کہ اگر ان کی بوجہ ایسی وجہ ان کی سرور کے اوس حصہ کی طرف
مستول لڑواں حای نہ ہو تو کا نہ حصہ صر نارواں ہے جو بھی را بھی شککھاب
اپنے القلط نو وواس آئے ہے میں نہ حوں اچوں نے اس اظہار اصوس کے ساتھ کچھ
اعزامات مایوی اور وامای بھی کیے کسی نے اوں سے راہ کیا کہ انا وں
اعزامات رمیر میں چوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ و اس رمیر میں
میں حاصہ پریولنچس کمیٹی نے اوں کے اس اظہار اصوس اور اس میں کی روسی میں
بجہ طور پر ہ طے کیا کہ م اظہار اصوس کو صول کر کے اس کڑواں کو داخل
دور کرنا جائے حاصہ کمیٹی کی ہ سناویں اس وجہ اوان کے کسٹلوس
(Consideration) کے لیے میں نے ساتھ ہی میں اوان ہے ہ
میدر رکھوں گا کہ و ان وں اسو کو مائے رکھے گا اوان کے انک میں ہوئے

ہائے ہر چیز میں تو ڈاں اعلیٰ سے (Influence) جو اس وزن کے لحاظ سے حاصل ہو جائے اس لئے ہر ایک صرحو صرح میں انوں میں ہونا ہے ویس کا لاری صرف اس انوں ہائے کہ ماہری نام اگر حکم کم آب آسج (Freedom of Speech) ہاں دنا گئے لیکن میں کے ہائے ہی ہائے لمحہ ادب عی میں ہاں عادی گی ہیں اس دمہ داری تو آرسل میں نے لمحہ طاح و س فا اور لی مارح و ہی انوں سے ان نوالی قاہا (Unqualified) لم پر ظہار اون ہا خاصہ اس جو رولیں کسی نے ہی منظور کیا ڈاں کی رائے میں اس عرف سے ڈکسی آب دی ہاور (Dignity of the House) روانہ ہا رہن ہوا اندے طر میں ملینگی تا اگر اس مسم کا کوئی وعدہ میں آئے وز ہر اس کے متعلق درما ہی ظہار انوسن نا حائے نو اس ظہار انوسن تو ول کرنا حانا ہے اس سے ہاور کی ڈکسی مرز ہو جائے ان لئے میں اس میرا وان سے ادراگراس نورڈا نہ اس روز تو منظور فرمالا حائے اگر اس ر لمحہ ڈیکس ہونامے نو ہمکھے ور پھر ڈیکس کے ہی اس تو منظور فرما چائے ہو خاصہ

اب میں اس ہاور نے سے ڈاں رولیں جو نوراون ڈاں کو ڈاڈاٹ (Adopt) درلچائے

Mr Speaker Sir I beg to move

'That the report of the Committee of Privileges on the Ramnag Aurangzeb be adopted

Mr. Deputy Speaker: The question is

That the report of the Committee of Privileges on the Ramrao Aungsonkai's Case be adopted

The motion was adopted.

L A Bill No I of 1953, the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Deputy Speaker: The next item on the agenda is the continuation of first reading of L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958

(Shri G. Sreerangulu rose in his seat)

مسٹر ڈی ایسکر: دل آتے اور سب دیکھتے ہیں اس میں اسد کرا
ہوں ۱۵ بجے کو آج صبح نو آپ ملو سٹ میں ہی ہم کالیں

شری سدھاس: میرا بکر اس سے پہلے کہ ڈیکس شروع ہو میں حد
ولا ہے جس کو چاہا ہوں ۴ بجے آج آج (Breach of privilege)
فی رجوس دی بھی

مسٹر ڈی ایسکر: ارمین اوس کا نمبر ہو جا گیا

میری سی مری رابلیو مسٹر مسٹر کل میں روٹھ سسٹی کے بارے
میں کوئی نہ ہوئے ۴ واضح کرنے کی کوئی نہ کرنا چاہتے ہو لی اس وقت حال
میں روٹھ سٹے ویسے وہ سے لگ چکے ہیں جو وہاں پسی اوکٹ (Evict)
ہو چکے اور وہ اساد ہو آج تک دے گئے اور خوب بھی روٹھ سٹے اور
۴ بجے مری کی جانب سے دے جا رہے ہیں مری روٹھ سٹے اور ۴ بجے مری کی جانب
سے ٹیکسی کمپنیاں فام کی جا کر ہو سنا دیا ہے جا رہے ہیں ان کا جس بھی نہ ہوگا
اس یا ارمین سمجھا ہوں کہ جو بڈنگ لی (Amending Bill) لانا
گیا ہے وہ گونا گوں (Evidences) کو لگلا کر (Legalee)
کرنے کے لئے لانا جا رہا ہے

ہولڈنگ کے بارے میں میں یہ نہیں چاہتا ہوں کہ وہ طریقہ سے ہولڈنگ رکھی
حاکم لہذا لارنس کے وہ کوئی (Fix) کرنے کی اس لی کے وہ کوئی
کی جا رہی ہے ایک ایک ہولڈنگ (Basic Holding) قرار دی
ہے وہ اس سے پہلے ہولڈنگ اسکی ہولڈنگ کے سلسلہ میں ہم جان کوئی نہ آجا
ہیں بٹے جسکی بنا ہولڈ لارنس ۴ رہیں حاصل کی جائے
وہ لہذا لارنس کو اپنی حدود میں کسی نہ کسی طرح پرور نہیں کرنے کی کوئی
کی گئی ہے وہ وہی وہ سولسٹ ان کا ۴ وہ طریقہ سے کہ ہولڈنگ
کے مالے جا رہا کو وہ سکریم ہولڈنگ قرار دیا گیا ہے وہ اس سے پہلے ہولڈنگ ای
رکھی جائے جس کے وہ لہذا وہ اس سے سولس (Surplus) رہیں
حاصل کی جائیں وہ سمجھا ہوں کہ سکریم ہولڈنگ کو ایک ہولڈنگ کا نہیں
رکھا جاتا گاں ہوگا ہم نے وہ قرار دیا وہی وہی کوئی ہم ہولڈنگ رکھا ہے وہ
وہ قرار آمد تک کی لہذا (Limit) لگا سکرے وہ وہ اس حاصل کیا
انہیں میں ہے وہ اس سلسلہ سے کہ کہ سکریم سولس ۴ وہ حساب کر کے ملے گا اس
انہی کو چھوڑ دیا جا رہا ہے میں اس کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ان کا اس سس
(Estimation) () انکر مری اور () انکر جسکی ک جائے اس لئے
ہم نے جو سولس (Ratio) () اوکٹ (Workout) کیا ہے اس
سے صاف واضح ہو سکتا ہے کہ وہ سکریم ہوگا

و رسو نا ہے ۔ یک اک دو فصا ماری ہے دیر اکرا اک فصل
کے = ناح اکرا کی (ہا سی) آھا اک اک ۔ دو خرا اب

Wet aia Do Pasla— $\frac{1}{2}$ aia EK Pasla wet=5 aies black
soil=8 acres chelka—2 aies Bagat

پروڈس (Prop ition) ہم ے ورڈ اوپ نا ہے او ج
وڈ ن ا آہ میل نا رہا نا چاہے اگر کہیں نا آ۔ فصل کی رہی ہو
اکرچ لم ہو نا ہے اور۔ آہ فصل کی رہی ہو اکرچ ربا ہو نا ہے سطح
حسن طرح کا مانی (Soil) ہو نا ہی طرح کی وجہ رہی کی ہوگی اور
انکے لحاظ سے کمرچ کوگھانا بڑھانا نا نکا ہے عام طور پر آہ فصل دے ول
رہی ہی اندرچ پروڈکس دے والی رہی کے لئے سکریم میل اک فصلہ ری
(ا) انکر نا رکھا جائے نوکلی ہوگا اس سے دو ہزار سے لے لرا آہی ہو سکی ہے
اس طرح ہم سرلس لٹ (Surplus land) لٹ لارٹس (Land Lords)
سے حاصل لریکٹھے او ے رہی سس لوری دے ٹکٹھے

رٹ (Rent) لے نا لہ ہی عرطر لریکا نہ اس سلسلہ میں جو
دلہہ دون کی گئی ہے اور ٹاسٹ (Kind) کی رط بٹلڈ خئی ہے وہ انہی
ہے لہکی رت جو د لہا گیا ہے و انا گیا ہے نہ سس کی مانی حالت کے پس طر
و نا قابل برد نا ہو نا ہے یعنی آپ لے مانگراری نا چار ا اچ گا رکھا جائے
سطح طر سے رت مانگراری کا دوگا نا نکا رکھا جانا چاہے اس سے سس ٹوفا نہ
ہو سکا دوگنا ہم ے اس واسطے رکھا ہے نہ اگر ٹوی رستار دوکے مولد ار واسی
چس ہو سکا و و ٹسٹ کے ان ٹیلی ہو لڈی کی حد تک رہی چھوڑ کر نا رہی
داں نا کے لئے حاصل لریکا اس طرح و انے اسٹارڈ کو رہی (Mainlam) لریکا ہے

رہی کی خرائی کے انا ہی اصل ناویں کی دہہ (۳۸) ہی مولدار ٹو ا دار
سے رہی خرائے کی گھا یں نو رکھی گئی ہے خر جو بر م اب لای گئی ہے اوس کو
دکھیں نو معلوم ہوگا نہ اگر ٹوی مولدار رہی ا لہا جائے نو اوس کے لئے سرت
لگا دہگی ہے حاتمہ دلار ۲۲) کے صی (سی) ہی ا رط ہے ۔

' The extent of the land left to the landholder after the
purchase of the land by the protected tenant shall not be less
than two times the family holding for the local area concern-
ed '

یعنی لٹ لارڈ کے لئے فصلی ہو لڈ کا دوگا ا رنا چھوڑ لرا ہی خرائی نا سکی
ہے اس لئے ہی چس سمجھا کہ سس لوریں خرائے نا جو ہی داگا و رنا
لہا نا ہ طور رکھا گیا ہے اس سے فصل کے اٹھ میں سرت رکھی گئی ہی کہ

ی ا کی نوٹس (Notice) دیکر وہ حوالی جاسکی ہے لیکن یہ سہرا
لگائی گئی ہے یا دو فیملی ہولڈنگ کا اونا (Area) چھوڑنے کے بعد سہرا کے
مردنے یا لیسٹ ٹو جس ہولڈنگ سے یہ صاف ظاہر ہونا ہے کہ یہ وہ سب کچھ ہے
وہی حوالہ ہوگا اور یہی اس زمین کا مالک نہ ہوگا اور یہ وہ اس میں رک
ہوگا اس لیسٹ ٹو میں کسی زمین لاکر منتقل کر دیا گیا کیونکہ جہاں لیسٹ
لاڑ ٹو میں دنا گیا ہے وہی اصل ہولڈنگ کا ہے اس لیے رکھ سکتا ہے
اس لیے نوٹس دہی رہی یا ایک نہ ہوگا وہ اس زمین رکھ کر وہ ہوگا
اور نہ آپ میں اس لیے اکوٹر کر کے اس کا ٹیسٹ ہو (Distribution)
کر سکتے ہیں طرح آئے جو کچھ (Picture) جس کا ہے وہ دھوکہ کی بی
ہے کیونکہ اصل میں دلفہ (۴۸) کے تحت ہو کر وہی حوالہ کا جو ہے یہاں
معلوم کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ (۴۶) سے اوپر کی آمدنی والی نان رسائی کو اکوٹر
کرنے کے لیے حکومت کو اختیار ہماری دیا گیا ہے یعنی گورنمنٹ (May acquire)
میں ہے (My) یا لیسٹ وہاں پر رکھا گیا ہے لیسٹ ہو کر دے ولے کیونکہ
حکومت ہے بولے ہوگی میں کے حوالے آتے کو (Shall) کا لیسٹ رکھا
ہے اگر آپ صحت میں سب سے اہم کرنے والے ہوئے ہو لیسٹ رکھے لیکن
آئے ہے (May) کا لیسٹ رکھا ہے گونا لیسٹ رکھ کر آتے لیسٹ لاڑ کے معاملہ
میں ضروری ظاہر کر دے ہیں اس سے صاف ظاہر ہونا ہے کہ آتے لیسٹ لاڑ کے لیے
رہا نہ سمجھی (Sympathy) ظاہر کر دے ہیں میں صاف کہہ سکتا ہے
(May) کی حوالے (Shall) کا لیسٹ رکھا جاتا ہو حکومت واد اچھے
طریقہ پر نام لڑ سکتی اور اس میں لیسٹ رسائیوں سے حاصل کر کے اس میں بولداؤں میں
معم کر سکتی دوسری چیز ہے کہ مردنے لیسٹ حاصل کرنے کے بعد ایک وہ
کوآپریٹو سس (Co operative Sess) کو ترجیح دے دوسرے لیسٹ لاڑوں
کے لیے دو یا میں فیملی ہولڈنگ میں تک کی رہی چھوڑ دے گی نہ حوالہ کی کچھل کے
بعد سب کچھ ہو کر سب ٹو رہی دیا گیا اس طرح ہوگا (Third) اور وہ ایک
(Fourth rank) میں بولداؤں کو رکھا گیا ہے اس طرح اس میں کے آئے ہے
سبس کی حالت اور بدھوہ کی جائے کسے را میں کسے (Conditions)
جہاں رہے گئے ہیں وہ بھی کو لیکر وولنگ ہاؤس کے آر ل میں رہے ہوس و
خرپے سے رکھتے ہیں میں وجہا جاتا ہوں کہ کہا ہے میں میں بولداؤں
کو وہیں رکھنے کا حق ہے کچھ کو وہیں میں میں کچھ جاسکتی ہیں ایک
و العیبت یہ قانون سبس کے حق میں صرف رہا ہے میں وہ کہہ سکتا ہے اس میں
کے اس میں کے دوسرے میں دیا ہو سکتی ہے اس (Evictions after evictions)
سریع ہو جاسکتے اس طرح لیسٹ ہو دی ملو (Land to the tiller) کا حق

ے میں ہو گا اس طرح ب ا ل یا کر آج نہ ہی کم کیے کہ اس سے کسی کو
فائدہ ہوئے والا ہے

نمبر ۱ (Compensation) کے بارے میں نہیں کہا ہے جب
رہا رکھا گیا ہے کہ (۳۸) میں ا مانا گیا ہے کہ فولد رست دنگر میں خرید کیا
ہے لیکن دولتی سٹی ولڈنگ فی حد تک میں لٹل فولڈوں کے پاس چھوڑ کر میں
خرینکا ہے نمبر ۱ فولڈا نا مانا گیا رکھا گیا ہے جو حد کی کی رستاب کی صورت
میں سٹ ریوسوڈ (۶) کا اور سٹ لٹل (Well land) کی صورت میں (۳۸) کا ہونا ہے
اب ا مانا ہے کہ فولڈا ریوسوڈ (۳۸) کا (۶) کا ذکر رستاب ا ذکر کیا ہے کہ
کی اس پر بھی ہو سب رٹھے کی وجہ سے مانا ہے یہی ایک کے سب میں اسی سٹ
سے وں ہیں ا لکی لویکے اس کے پاس اسی مالی تک میں ہیں اگر ریوسو
کا (۶) نامیں رٹھے ہو نہ دیانوں کے لیے نااہل ذات ہو جائیگا اس وجہ سے اس
میں نوم ہو جائے گا نمبر ۱ ریوسوڈ (۶) کا ہو میں کی نوعیت کے لحاظ
سے بلا برہماری اٹلکان میں خلی رٹھے گئے ہیں لیکن اگر حرجانہ (۶) نام
رکھا جائے تو سب ہو گا جو سب ہو لیں لٹل حرجانے یا مالک سے اسی میں
حرجانے اگر ا مانا ہو تو سب اے حرجانہ مالک میں سٹکا و مالک سے ا جواب
حوہ ذکر رہا ہے پورا ہو سٹکا رسل سٹو (Personal cultivation) کے سلسلہ
میں حود رکھی گئی ہے اس کے سٹی میں ا عرصہ درود ا مانے پاس لگ بھگ
(۱۲) لاٹھا ہے لوگوں کی آہی ہے جو صرف رستاب کا موبورن (Supervision)
میں نگرانی کرتے ہوئے اگر کلچر حلالے ہیں (۹۱۷) اسے لوگ میں جو
ان سٹو میں (Non cultivators) ہیں لیکن رستاب ان کے نام میں و
موبورن بھی ہیں کر رہے ہیں لک فول کی رقم لٹاے ہوئے ہیں اسے (۹)
لاٹھ لوگوں کے لیے جو ہیں بیکراہ آجے عور کے اور اس میں جو کچھ ان رکھی
ہے اس کی بنا پر میں ہیں سٹجھا یا انکھول طر (Actual tiller) کو کوئی
و میں سٹ سٹکی آجے انکھول لڑ لے اس مانوں میں لٹا رکھا ہے لٹ وئی لڑ
(Land to the tiller) مانر لٹکانا اے اسی مواقع سٹی سٹ لڑاں
(Absentee landlords) لڑ چا کے حانے ہیں اس لیے ہارا سٹھاو اس
سلسلہ میں ہے کہ جو لوگ صرف فول کی رقم حاصل کیا کرتے ہیں اور ا حود کسٹ
کرتے ہیں و موبورن کرتے ہیں بلکہ دوسرے پروسس میں حصار کرتے ہیں انہیں کسی
صورت میں بھی وں حاصل کر سٹ حصار ا دنا حانا چاہے اور جو لوگ حود کسٹ
کرتے ہیں ماناں کا کوئی دوسرا پروسس میں ہے ا جو لوگ اراسی کی ابتدا کے بعد
رہے ہیں رکھے مانا ہے تو کر وں اور بیکلوں کے درمیان کسٹ لڑاے ہیں اور حود بھی ان
نگرانی لٹا کرتے وں ان لوگوں فی حد تک دولٹل فولڈنگ کا احصار دنا حانا چاہے

اسے لوگ نہ ہونے دو ۱۔ اسار کا ہے سلاؤ کبر و کبر و سر گراں لوگوں
 کو ہی رہی فاس حاصل کرنے کا حار دنا چاہے وہی ہیں سمجھا کہ نہ رکھے
 کوئی انھوں بلوریں صل ٹریک کا امی صورت میں بند ہو ی بلر کا جو سلوگی
 لگانا چاہے وہ لب و لہجہ (No land to the tiller) میں تبدیل ہو جانا ہے
 میں نے یہ ۱ رولڈ اپنی کے عور کے لیے چھوڑا ہوں اب ہوائے لوگوں
 کو رہی لینے کا موقع دے رہے ہیں میں کا بروسی ہی کھوسی ہیں اور حوناگر
 ہیں حلاکتیں جو لوگ خود مل حلا کر رہ گئی ۲ کرنا چاہے ہیں وہی کو رہی ملی
 چاہے وہ آب کا ہنسی لی اور لوگوں کے حق میں جو انھوں بلوریں میں رہن
 کر رہا تھا آہ لی میرا رکھا ہے کہا کہ اس لی کو ہونا مال (Food for all)
 کے مسئلہ طرح سے دکھا چاہے میں اور صل میرے میں حد کو ماننا ہوں اب نے
 ہنسی لی اور لب رسا رہی کے مسئلے میں تک ہا سلوگی (Slogan) نا ہے
 اور میں دھوا د اٹکے ۳ وکال کے غمہ کا عکس معلوم ہوا ہے کو لب
 پراپنس کا مہر ہیں میں ۴ کہنے کیلئے ہا ہوں اگر اور لی میرا ہوس صمی
 ہے ادھر ہونے وہ ہیں اس لی کی مخالف میں اسی ہی وکال کرنے اٹکو اسے مواقع
 حاصل ہونے نہ وکال کا ہنہ ہی نا ہے ڈاکٹر اسڈکر ہی کو لبھے محبوبوں نے
 بہار کا کامی میں نا ۵ کمپنس (Compensation) کے فضا
 میں اور الفاط بدوں تھے چونے ہو ی میں حاکم اورین کو معاویہ دلاے
 کہنے عہ کی جہاں حساب موقع ہوا ہے وہی ہی کو رہی کرتے ہیں اس وجہ سے
 میں جاب طور ۶ کہا ۷ ہا ہوں کہ ہا ہوں کے اور لی لئے ہے دیاب کے مسائل حل
 میں ہوا ہے نا ۸ ونا حفا اسی سکتی دے ہو ہو میں نہ باب کہنے والا ہوں کہ
 ح طرح لنگویسٹک راوس (Linguistic Provinces) کی مانگ کو رہی آرگانیس
 آہ ی ایس (Reorganisation of the state) کا رہی مانگا اسی طرح
 اسے لب ہوڑس نے ہنسی بل نے ہوڑ مال کا سلوگی مانے رکھنا حب اب
 ہنسی بل لائے ہیں وہی آہ کے مانے اگر ن رسا رہی کسی (Agrarian
 Reforms Committee) کی رہی رکھا ہوں جسکے معہ ۹ رکھا ہے کہ ۱۰

For our present purpose in the main principles of agrarian policy to be kept in view are

(1) The agrarian economy should provide all opportunities and facilities for the development of the personality of the cultivator.

(2) There should be no scope whatsoever for exploitation of one class by another

اس کے مابعد اگر آپ کو لا آل کہکر اس مسئلہ کو
 اس سبب (Explot) کرا جائے ہے تو اسے اس طرح ()

کیونکہ کسی قسم کے اعداد و بار اس سلسلے میں ہمارے سامے ہیں ہیں وہی الوامی
 اگر اعداد و بار میں وراسکیوا ایک (Retrospective effect) اس قانون
 نو ۱۷۰ ویں میں سمجھا کہ مسئلہ کی طرح حل ہو سکتا کیونکہ ہم ۲۴
 لے لے لوگوں کو میں فراہم ہیں کر کے مجھے خبر ہوئی ہے جب اس حالت سے
 بہ لپا جانا ہے کہ ۴۰۰۰ ری ایکری (Reactionary) ہے انک ۲۰
 ا جہاں ایسے نہ عرض کرنا ہوا ہوں کہ سلیک کا حوالہ ۱۰ ہا کیا گئے اس کے
 سلسلے میں اس حالت سے لپکا جانا ہے کہ سلیک (۲) ہر ریزرو میں ہے اس حالت
 سے (۳۶) ہوئی جو خد عرو کی ہے اس کو سلسلے میں لپکا جانا ہے حال میں ی طور
 پر حوالہ اس کا کیا گئے و گورنمنٹ کا انک خراب سلسلہ اندم ہے ملک میں اس
 سلیک کے درمہ ایک میں حالت لپا ہوئے والے اور ایک اس قانون نافذ کیا جارہا
 ہے سیکے درمہ زرعی وسائل اور دوب کی سمجھا کہ سیم کی کوپس کی جارہی ہے میں
 سمجھا تھا کہ ایک میں سیم لپکا جانا کیونکہ ۴۰۰۰ ری ایکری میں خصوصیات کا حامل
 ہے ۴۰۰۰ ری ایکری میں سیم لپکا جانا جائے گی اس سلسلے کے طور سے خود دوسرا
 وال لپکا جانا ہو جائے و ریزرو میں (Resumption) کے قے سلسلے میں رہیں
 کا حوالہ لپکا گئے سیکے سمجھا میں ہے یہ میں سلسلے میں لپکا گئے ۴۰۰۰ ری ایکری
 لپکا جانا ہے میں سے راند مارک اور رہا حوالہ ہے کیونکہ لپکا جانا ہے کہ مالک
 ازادی میں لپکا لارڈ کی کوپس رہی کہ کسی طرح میں کا سیم رہا کر میں
 اس سلسلے میں وکلا اور ڈاکٹروں کی سال گزار رہی ہے لیکن میں سمجھا ہوا ہوں کہ
 وکلا اور ڈاکٹروں کا ۱۰ سیم (Percentage) ملک میں کیا ہے رے دے ناموں
 کا ریسیم کیا ہے ۹ وکلا ہوں نا رے پڑے ناموں میں سمجھا ہوں کہ بڑی
 سیکل ہے () سیم ہوگی لیکن سے راند مرھا سوال اول مالکین ازادی کا ارہا ہے
 جو جہاں میں رہے ہیں اور جہاں میں آئی سو رولس (Alternative profession)
 ۱ بار لپکے ہوئے ہیں ۴۰۰۰ ری ایکری میں سیم لپکا کر کے والے اسے میں سیکے پاس
 ایک دو سیم ازادی میں سیم راند کے ساتھ سیم کی وجہ سے ازادی کے چوٹے
 چوٹے نکلے ہو کر و لپکا کہ ہولڈنگس (Uneconomic holdings) اس
 گئے ہیں اور ان لپکے ہیں رے لوگوں نے اپنی ازادی کو قبول دے نامے ناگہاں
 میں حالت کی ر ہی جہاں لوگوں نے ازادی کو قبول دے نامے ناگہاں
 لوں میں دو ل اور ایک ناگر کے ساتھ رزاع کا آغاز کرنا چاہے و انکے لیے دو
 لپکا ہوا رزاع ۴۰۰۰ ری ایکری میں سیم لپکا کر کے ہم دیکھتے ہیں کہ سیم ایک سے
 میں ر ہو کر حوالہ مالک ازادی لپکے ہیں و اسے اس خاص ہوئے ہیں حوالہ سے
 کام لپکے والے ہیں کیا مالک ازادی اس میں سیم ہوا ہے حوالہ میں لپکا کر میں
 چاہا ۱۰ دہ (۳) کے سیم اس خاص طریقہ میں لپکا داروں کو روکد سیم مرار دیا
 گیا ہے حوالہ ۴۰۰۰ ری ایکری میں سیم لپکا کر میں اس میں ہر ایک روکد سے مرار دیا گیا

ہے کہ مالک اراضی کی جانب سے جو زمینیں ہیں جو ہیں کہ لگاندار روکنڈ
ٹیسس میں ہیں بحال ہی انکے پاس ہوا ہے جب تارے - میں جو صدی ع
میں فولدار بنے و روکنڈ میں ہو گئے جب و روکنڈ میں ہو گئے و انہوں نے
حال میں و خود ذات کے لئے اس طرح کے ایک حکمران میں سے انکو گزرا ہے اور
گزرا رہا آج کے حاضر مالک کے عرصہ میں مالک ہوا ایک ایک حد تک انکو
مول کے ایک ایک ماریس (Mign) کے ساتھ کہونکہ ایک میں ہیں
ہوئے ہیں کہ ام مالک اراضی خود ذات کے لئے والے ہیں جو لوگ دوسرے سے اسے اس
لئے ہوئے ہیں کہ بے زری حجام و غیر انکے جیسے گورنمنٹ میں ہیں انہیں
کانگاری میں ہے کہ آج جو ٹیسس میں و ہم سے اس اراضی پر کسٹ ٹریکس ہے کہ
آج میں ہے کہ جو ذات میں کہے ہیں انکو نکالنا چاہئے اور میں نے اس آرڈر
میں اس قانون میں و جس میں لئے جو و چاہئے ہیں لیکن ہے کہ کہ ہے
پروٹیکٹ لارڈ مالٹول لارڈ کو پہلے والا قانون ہے صبح میں ہے میں کہوں گا کہ ان
و قرب الفاظ سے کہ چھپ میں مکی اور میں کی جانب سے ان اسپلٹ
(Unemployment) کے بارے میں لیا چاہئے ان اسلٹ سے اہم سوال امر
الانسیس (Under employment) کے لئے انڈس آف لونگ (Index
of living) کے متعلق اور میں کی جانب سے ہر کے لئے اسباب کے لئے ہیں
انہیں سوال یہ ہے کہ وہ لوگ جو مسند میں ہیں حروف میں انکے باوجود انکی حالت
کہا ہے انکی حالت میں ہے کہ انہوں نے لئے کھانا ہے و بے کلمے کھڑا ہیں ہے
جیسے کلمے لٹرائے و رہے کلمے لٹرائے ہیں ہے ان لوگوں کو جس کے پاس بھوکہ میں
اراضی ہے ان کو کہہ کہ کہہ اس سے مل چاہا ہے اس طرح گراں تو اس سے عروم کا
چاہئے جو عروم او پہلے درجے کے لوگ حسب میں آجائے اسباب و چاہئے
لئے ہیں لیکن سمجھا کہہ میں رہا چاہا حسب پرائمری نیڈس (Primary needs)
کو پورا کر کے لائی (Liability) قبول کرے کو آج مار میں تو پھر
اس طرح سے ہم قانون اڑی کے لئے معمولی لوگ مصرب میں سلا ہے ہوں اور ان کی
و میں نہ چھٹی ہے ہم ضرورت اسلٹ میں کو ہم کہنے کے میں ہیں اور
ہو چاہئے انکے اور میں میں ہونے کی و میں میں لایا چاہا ہوں حسب طرح سے پروٹیکٹ
میں کی بعد اس کے اس کے خاص حالات میں و اس اس کے لئے حسب کہ ملک
کے حالات میں غالب ہو گا و وہ ہے لوگ ملک کے باہر چلے گئے اس طرح و اس
انکے کے بعد حسب گزرا شروع ہو گئی جو میں میں ذات کے لئے والے مجبور ہو گئے کہ
و میں چھوڑ کر چلے جائیں اور عارضی طور پر دوسروں کے درجہ کا سب کا اسٹام کریں
اس طرح ایک دو سال کے عرصہ میں جو لوگ اسی رشتہ پر رہیں ہو گئے انکو پروٹیکٹ
مٹ قرار دیئے سے مسئلہ انہوں میں اور مسند ہے ہو گا کہ حدی میں میں
جو کا سب کار نہیں و مجبور ہوا ہے اور اس طرح اس کا کوئی رشتہ آمدنی نہ رہے گا حدی

landlord resorting to their lands for purposes of culti-
vation or of the tenancy problem having become any easier

۱۔ صبح (۹ ص) ہم گامے کہ ر ارون کا اسی ی کاسٹ کے لئے ا ا اب کا صل
لراٹوی تک سکون میں ہے ۲۔ مگر کہ میں کے لئے اچھا ہے ۳۔ رابہ کی
ی کے لئے اچھا ہے لیکن اس مان کے در ۴۔ ی لگرن کو لرا ب عاے کی
لو ن کی حار ی ہے ۵۔ باب میں کہ سکتے ح حکومت اس باب کی کسی ک ر ی
۶۔ نہ جو لوگ رباب میں کہ سکتے اے لوگوں کو دای کاسٹ کرے والوں میں بدل
لما حائے ۷۔ ر ما ہے نہ اے لوگ ا رعب میں کہ سکتے اگر کرن میں
بوسل (bail) ہو ی ہے ۸۔ کام میں ۹۔ مان ۱۰۔ یں جہاں
ٹے ٹے ر ہار بولداون کو بمل کرے جو کا ۱۱۔ رے یں لیکن اوکی
کاسٹری عام داون کی داسٹری کے معاملہ میں کہی ہو ی ہے اگر ع وجہ کا
پہ لبا حائے و معلوم ہو کہ ان رسدروں کی کاب کے سلسلہ میں رباہہ لمرحاب
لامن ہو رہے ہیں اون کا ورا معاملہ گھائے کا سودا ن کر رہے گامے کہے دن و
لوگ ۲۔ سودا خلائس کے کہے یں تک آپ اون کو ایک ج کرے ر بجے بگری آف
جوز کے سلسلہ میں یں ایک اور جبر عرص کرو کا کہ بگری آف لہور اور مررب
(Tan rent) نہ دو ح ن ماہ ساہ میں حل سکتے اس لئے ۲۔ رسدرا راد لکی
حاصل کرنے کی کوسس کر گئے اور ا ما ۴۔ ہو سکی صورت میں ۵۔ بولدا کو بدل
کہنے کی کوسس کر گئے دوسرے ررسن کا حوصی داگما ہے اوس کے تب رسدراون
کی کوسس نہ رہی کہ نا نو بولدا رباہہ بول دے اور اگر بولدا ا جا کہے سے انکار
کہے و لوراً وس دھا کر اوس کو بدل کر دنا جا کا گو دلفہ () میں رب کے
سلسلہ میں سلیک مفر کی گئی ہے لیکن ہر بھی اس سلسلہ میں ملاک مار کسگ
ہوگی اور ہوئے کے اسکاٹاب میں اگر حد کہ ا ج سال کا حوبسوز ہے اوس کی وجہ
سے سلسل ناچ سال تک بولدا کے جبہ میں رہی رہی لیکن دلفہ () کے تب
حو سرباط لاگو کیے جا رہے ہیں اوس سے سہ ملدا ہوا ہے کو تکہ سسی رولکڈ
(Protected) ہونا یں رو تکڈ (Non protected) و مسٹ
(Terminate) کی حائے کی اسے معمول شراط دلفہ () میں دے گئے
ہیں کہ معمول سے معمول عذر رہی کو ح کا حائے ۱۔ اگر کوئی بولدا سال
ادا نہ کر سکے نا اراضی کو عصاب جھائے ۲۔ کسی اور کو تول و ر دے نا دای کاسٹ
۳۔ کر سکے و دلفہ () کی ۴۔ لیک کوئی رسدرا بولدا کو بدل کہ سکتا ۵۔ ہوا بولدا
مار وڑ رڈک (Forward trading) کے اصول کاسٹ کا کہے میں
میں ہدا وار کی فصل آنے سے صل میں ساہوکاروں سے رم حاصل کرے ہیں اس طرح
اگر کوئی بولدا مار وڑ رڈک و عمل کرے تو وہ میں بدل کا سہ جب ہو جائے

زراعت کی زمین کے حصے دیے گئے ہوں گے۔ اس کے علاوہ اس میں جو زمینیں
میں سے اس کے لئے ہیں وہاں اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
اگر اس میں (Ciphaloo) زمینیں ہیں تو اس کی زمینیں
اور اس کے علاوہ اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
اس قانون کے تحت اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
مقرر کیا گیا ہے۔

اس میں اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔

اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔

میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔

میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔

میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔

میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔
میں نے اس کے لئے زمینیں دی گئی ہیں۔

बुझकर बाबजीवीर पर चिकनीवार हो सकता था। और खुदमे जन जीव यह भी कि कोशे बाबजी विजयबाबी कास्ट करे हो यह चिकनीवार हो सकता था।

मुझे बात यह हुआ कि बनीबारी की और कमानबारी की और बागिचारी की जायसिवां बुर हो गयी और मुनको रोहन के टिम मन्तमद को स्टेट म कानून सिफमिबाराय नाफीय करना पडा। जिस कालन की पडा ३ से १७ तक सिफमिबाराय के कुछ हुनूब उसकीम निम्न गय ४। बटे १४ में हकते दया दिया गया था। लेकिन जमीन की भूख और बाज व हागा की बेकरी हुन यह कानी नहीं हुआ। हदपनाय रियासत म जिसके गाय हागा उसकीम हुन और कम्युनिज्म (Communalism) बढ़ता गया और जिसके सिम बाबा मिरोबाय बिदेकाल बरबी बरबी नाफिय हुआ। मुझे बात मन्तुरी मयन नाफिय हुआ। जिसकी पडा ३ के पड्ड मन्तुन और पर मन्तुन बरनाम की मक मन्तुलिस्त बनायी गयी। यह केन डिरेक्शाराय भीय थी। रियासत के हाकाठ बयसे गये। जिस कानून के बिदेये बहुत ही उसकीमिया हुनी जिसके गहायब मन्तु नहीं थायित हुन।

जिसके बाद कालन जहामिबाय चिकनी ५४ फररी में नाफिय हुआ। जिस कालन से कपटी उसकीमिया हुनी। पड्ड २५ कानून जहामिबाय चिकनी के पड्ड हूर कास्टकार को जो कि जिस कानून के नाफिय होते वस्त कास्ट कर रहा हो मकको चिकनी उसकीम जिमा गया। और मकका बरबाबा कमका उसकीम किया गया यह कानून बाटे ही कमानबारी को बरबाब करना शुरू होता और बहुत मनकिम ना कि फसल पर भी जिसका बहुत बुरा मकर होता। जिस बरजीवी रोहन के नय मियाय यह उसकीम करना पडा कि कोलबारी को १ घात के पहले जवकान नहीं दिया। एकटा हो और घाय घाय बहुत बुरा मेयार भी कायम किया गया। अजिन मुक्त बर अफडीस के घाय यह कहना पडा है कि कालन बाबाविबाय चिकनी जब कमासक यह सिम तरीके पर बना कि मकमे कुछ मकी मकक यह गयी कि मकको मन्तार और बाबाय कास्टकारोन अपन हाय म ने जिमा और मुनका गरीब कास्टकारोको और कमानबारीको कुछ पायसा नहीं हुआ। जमीनबारी की बाव दिया बढीही गयी और जिसका यह मकल यह हुआ कि कोलबारीका मक मकका खडा हो गया गुड मकके को लिपटन के सिम १९५ म मक कानून नाफीय जिमा गया बडी यह कानून गालबायन ह। जिस कानून म घमले बकी भीय यह ह कि मकतमद म यह उसकीम किया ह कि मकक मिबाका मकता हल न होबाय मुस वस्त एक हुसरे किसी मकके को बहुमियत नगी बाय बाब पड्डे यह जिबा का मकल हल करन की बहुत मकर ह। जमीन का मकला हल किये जिना यह मकला हल नहीं हो सकता ह। जिसमिय पहले जमीन का मकला हल करना होता। बिशिम्स हान यह भीय कानी ह कि जो कोलबारी जमीन की कास्ट करते ह उनको दस दास की मुहल भी बाव मुसकी बरबाब न किया जान यह वफ ६ मे कहा गया है

पड्ड ११ १२ १३ म कमान की बिदेहाही जिमिक रही गयी ह। जिसमे यह बाताया गया है कि हूर फिम की जमीन पर न्दाबा से न्दाबा फिमता कमान जिमा जासकता ह। सेन ठीक मुझे न्दाबा कण्ट नहीं हाविक कर सकत। यह भी उसकीम कानी गयी ह जिसके पहले जो

आनून या अनुम फसत ता १/४ या १/५ हिस्सा आताची गळत ये उगाह ते गोर १२ उ ३ काळ हातित कर रक्का था। यह एव अनुको रिया गया व और बहि म गा रसित नहीं हुवा सो सें व काळ टा १२ को गळत करना था। जिन बहमनशाहो रोता ते किम जिन कानून मे यह सरमीन आधी गयी ह।

जो बायब आराजी होती व अबसेली नें सब (Absentee Land) अपन पास रक्का ह यह सब काळ पुरी गोतिया करी खुल जती री। वर तो ली आता ह। जेक मामूली किसान के पास अब यह जमीन हवी व सो यह या १५ बाजार म् ता २ ३ दिन यह सब सब जिन जमीन को बजर रक्का हें। जिन जलरवाहो की रान के जिन एपात ५१ ५२ और ५३ मे विजयाम रिया गया ह जिन अफा ने गलत छटा २ रो यह ता मार रिया गया ह कि बरी अरजियात गो सो कमल से बातर रदी हो गयो १२ अवा १ मे गोर बुलको जोलन का विभाग बदेगी। बाकबी छोरपर ५ जिनकी ने बागा म भी यह एफ रहन की बहुत अकल भी जिनजिमे आज यह सरमीन आधी जा रही ह। यह अब जिनबानी कय ह।

अगर आनून भातगुजारी आराजी के बाबत या ११५४ कयानी की बया २ जिनम ६ की पक्कर भुगतिया करे सो सब सब हवा बुरी व वझे जिन के पास ता एपिम र हो। पछवा हविवार यह ह रि हक्के बन्ना बूखरा यह ठे रि हाने जिरोगा व और सीतरा हें हक्के जिरोगा। म बीच जिनने पास जोपी यह सब सब छपूर रिया आया। गहा वा नखक यह ह कि सब सब तो म तीन बीच गयमीन की गयी। जैन जिनने साम ही बय ५१ और ५३ केक ही मानूग होगा रि हक्के सब पर और ५३ जे जिरतपादे पर बुहोन लहीबाध कायब कर की ह। जिन सरह के बय २ जिन ६ पर कमर हुवा। जिनो बाब और भी हन जिन आनून को री गो भूखन अब फक्टर यह भी २ रि यह लकीय ता कमर रीन रिया बाय। अब कि यह सब बाब हव पर वक्तुय आम अहा एपाम की गुमागियत १२ की गयी ह। जिनने पास भूनि यह बडा हुवा जमाता ह आदि एका वही भुक्तो ह जिनके बारे मे बाबत घोषी ह। बाबत सो बही घोषी व रि यह मु व की म नाम वा मेवार लूना रहे और रिहाजि बाबे बय २ रहे। जिनो किम गया करना ह यह बाबत घोषी ह और जिनने किम बा जिनबाबी और जिनहाबी अया बाबा वा तरीबा बेहतर समझी ह और यह गुहाजि जिन आनून म ह। जिन सरह के आनून एगावारी आराजी स ११५ मे गाफील हुवा। जिन आनून के गाफील हाने बाब कुछ हाजात बयले पय। जिन सरह के हाजात बयले गये खुस तरह से जिन बगानी में लकीगिया कर दी गयी। सब से बही लकीगी आनून आनवारी आराजी की बया ४ म की गयी। जिन म गावाधी मकबूज की टारीफ की गयी। बुखे किम अब मूजया हवा रिया गया। हैजाबाय प्यासत के दो हिस्से कर रिया गया। जेन हिस्सा बन्ना और बूखरा हिस्सा बुखन समझतर बन्ना ने हिसे ५ अकब जमीन और बुखन के किम १ अकब उकका जमीन और बुखी सब बाब जमीन गोवाधी मकबूजा माना गया। गुमागिरी के गुहा टुक को यजात ४७ ४८ ४९ और ५

हूँ जून में यह कह दिया गया था कि हर सड़ गाँव को मायाशी मजदूर के १ गुना तक सड़ना चाहिए। यानी हिस्से दब्बल के साथ पांच बी बीकड़ जमीन तक छोड़ो न और हिस्से दुब्बल के साथ पांच बी बीकड़ जमीन और बी बीकड़ गरीब छोड़ो न। लेकिन यह बिछनी बी बीकड़ यानी कि अगर जिसको हम एक ही बीकड़ तक छोड़ देंगे तो हमारे पास बिछनी जमीन नहीं है कि वह के लिए उसके बराबर हिस्से दिए जा सकें। जिस दिन जोड़ी हुआल बरसे यवननद न मुनासिब समझकर जिस नद मुना मायाशी मजदूर को पांच गुना कर दिया यानी दब्बल कर दिया। जिसके बाद सड़ २८ के सिद्धान्त से प्रोटेक्शन टमट में जो बरती का हक हूँ जून में महसूस कमानदार को साथ साथ रियायत दी गयी। जिस तरह से कानून कमानदारी काटनी का बरसपद (Development) होता रहा। लेकिन जिस से बीबी तकनीकी नहीं हुयी। जो बीबी हम चाहते हैं वह जिससे हूँ हुयी गयी नहीं है। यह साफकर कायद पार्टी न यह मुनासिब समझा कि जिस न बरती तरीकात आय। मुनासे जिस किस न के तरीकात हूँ जिस न यह स्पष्ट भण हुवा है कि आज हम क्या करना चाहते हैं। चाहते ही मायूम हो कि आज न किस हवावाय को यवननद के सामन बनि भारत सरकार के सामन काजीब बिबर प्लान (Five Year Plan) पडा है। जून में जिस को बिवाया बहिनद दी गयी है। मुनासे न हवावाय के काजीब बिबर प्लान के सिद्धिसे नें यही सज कहना कि—

‘Planning is the programming of the use of man power money and natural resources available to a country in the best interests of the community as a whole. Hyderabad a economy like that of the rest of India is mainly agricultural and the main need of the moment is increase in food production to meet the existing deficit and the needs of the growing population. With this end in view it will be seen from the figures which will appear hereafter that a major portion of the expenditure is on irrigation projects and development of agriculture. The next place of importance in the plan is occupied by social services to be followed by power and industry’

यह बीबी प्लान में रखत हुये आज के कानून में जो तरीकात काजी गयी है नहीं बरमान के बिने नें कहा है। बाकसी तरी पर यह नहीं तरीकात है जिसके बिने से हम यवन बिछतो को पूरा कर सकते हैं। जिन तरीकात के जो बरताय हूँ जून में यही है कि सब से पहले यवननद के सामन पिछले बीबी साल का जो लकवा रहा मुसका बराबर सिद्धान्त किया गया है। जिसके बाद कमानदार के बिने एक ही हुम्को लाता पडा क्यों कि कमानदार को बरसानी से महसूस रहना बरती है। तीसरी बात यह है कि कमानदार को यवननद का महसूस मुनासिब बिछनी चाहिए। यही बरताय जून में सामन है। जिन बरताय के साथ यह बिने हुआल के सामन लाया गया है। नें निहायत बरस के साथ यह बरसानी

रक सकते हैं? हमने सोच नीच मान थी है और बूटके बून छुटक भी ठिकायत के सिवे हमको तरजोम करनी पडवी है ये मानदेबल मेबरान को बितरियाया थिकाना बाहता हू कि हमारे पास वो पॉमिनी होमिडग मुकरर किया गया है यह बिल्कुल बम है और अगर बूटको हम नॉमिनल (Nominal) कहें तो ठीक है नॉमिनल बित्त बास्टे कि अगर हम बूटके मुकाबल पर देखें कि किस तरह से पॉमिनी होमिडग दिया जाता है तो मानून होगा ये बहा के पीछे आपको बतसाव्या

According to the Homestead Act of American 160 acres is the family size holding

(Bell)

माननीय मबरान साहब से ये प्राचना करूया कि अगर मुझे पाच मजठ दिवे आप वो को मवाब ये लाया हू मुचे हानुस के सामन पेश कर सकूया

जी जी जी देखबुल — क्या मवाब बमेरिका से लाय है?

जी बीहरी — हाँ ये भी लाया हू आप बरा नीच रखिय

In Egypt 200 acres of Nile Valley land is the maximum and price will be paid in Treasury Bonds based on previous prices.

In East Germany under Soviet control, 250 acres can be held while a family unit is 12½ acres giving a ratio 1 : 20 between family holding and the maximum

In Italy the maximum is 741 acres

In Poland the maximum is 180 heclares or 475 acres of land

अगर हम बित्त बाबात को बपाकेबरीक में रखें तो हमको मानून होगा कि बाबकी सीर पर पि टाकीयड बाँक दि पॉमिनी होमिडग बहुत कम है ये तो बारे बापीरबार और पड्टेबारी जी बकाबले नहीं करता, लेकिन हाकाबत के बहूत हमको बरा बडे बिल से बाबना है कि कितना पॉमिनी होमिडग रखना बाहिरे। बाब ही बाब बिलि मानून में भी बहूत नीचे है। अब तो बिलेहाबी मवाब मवाब के बिलिबिले में बहूत ही नीचे कही गयी है लेकिन यह हाकाबत पर मबानी गयी है हाकाबि में बकीक हू मेरे पास बिराबल है और मैं बाती बिराबल बरता हू

(Bell)

శ్రీ గోపాల కృష్ణారెడ్డి — (పి.ఎం. సభలో)

శ్రీమదేవం బిల్లు, పంపించు

అక్కిరెడ్డి పిల్లల మామం పోయిన దేవమంబంబి ఈ బిల్లు ౨వ హౌస్ లో ౩0వ సంచికను బిల్లుగా పంపిస్తూ దాన్ని అక్కిరెడ్డి రామ్మప్పయ్య ఈ బిల్లు బంబంపంబి, ఇది మార్చి ౫ నంది!

आपके कुछ बयानों की बजट-बाधा है। जहाँ जहाँ आप बातें हैं, उनमें आपने यह और बातें कही हैं। तो सारी मुलाजिमों पर खर्च नहीं करना पड़ेगा। हमको एक दूसरे के साथ बैठकर ठीक-ठीक विचार-विमर्श करना चाहिए।

हमने यह भी बात ध्यान में रखी है कि जिससे या तो जमानों (पैसी) के नाम नहीं रख सकते हैं वह एक जिनका भी काम है और वे समझता है कि जिसका बजट से ही यह विरोध हो रहा है मुलाजिमों का हो रही जिसके भी अब बजट में यह नामों में आपके सामने रखा। लेकिन आज जो यह सिद्धि नहीं की जा रही जिसमें नहीं गयी है, वही नामों की बात नहीं है। यह सब बहुत बड़ी और जिनका भी चीज है। उसके तम जिसका तो स्वागत हम लोगों का करना चाहिए था। लेकिन आपकी ही यह भी नहीं किया यह सब बजटों के बात है।

कुछ बातें देख मन में तो जिस चीज को माना है कि हमने जो निर्धारण रखा है वह तो अच्छा किया है लेकिन जो निर्धारण रखा गया है वह बहुत ज्यादा है यह ठीक नहीं है। जिसमें जिसमें कम रोगों चाहिए। यह सबसे (budget) करने समय को भी सामान्य और मजबूत होना कि हमारे सामने कुछ और मजबूत है। बावजूद यह कि हम यह निर्धारण करने पर कुछ काम नहीं करना चाहते हैं। हम एक बातों के बारे में सोचना पड़ेगा है। हमने १६ रुपये की आयवली का निर्धारण रखा था वह ठीकी ही बैठा हमारा निर्धारण है। लेकिन कुछ बातें देख मन में यह सबसे किया कि १६ रुपये के बजाय २ रुपये करना चाहिए। लेकिन यह २ रुपये क्यों करने चाहिए जिसकी बजट से यह कि न भी नहीं बजट नहीं। यह काफी ध्यान से आपका ध्यान रखा था। लेकिन जिसका बजट में नहीं निकलता। और यह जो २ रुपये का सबसे रखा गया है उसने और १६ रुपये का जो निर्धारण हमने रखा है उसमें बैठा कौनसा बजट करके कि जिससे आपके २ रुपये की हम सबसे करे? यह बातें देख मन में भी कुछ कि यह आपका कहे सबसे किया तो न होना कहा कि यदि हम आपकी बात मान ले तो फिर हमारा बजट-निर्धारण न रहने का क्या मतलब है? हमें तो आपके हर बात का विरोध करना चाहिए जिसमें हमने २ रुपये सबसे किया। मुलाजिमों करना तो हमारा फर्म है जिसमें २ हजार रुपये सबसे किया।

श्री मन्नाजीराव मन्ना:—क्या आप कुछ नोट्स का साथ दे सकते हैं?

श्री सचिवराज नाथराज नाथराज:—सामान्य में नाम नहीं बताया जाता है। आपका यह नाम के बाहर नाम बजट के लिए समार है।

दूसरे एक बातें देख मन में कुछ कि आपका २ रुपये की आयवली कहे सबसे की तो मुझे कहा कि हमें २ रुपये बाह्य-निर्धारण है। मान हमारे सामने २४ रुपये होते हैं। और आपके कहने के मुलाजिम हम यदि ३६ रुपये आयवली रखते हैं तो यह हमसे

[illegible]

बी बी डी वेमपाड —यंग सां १ अक्क १ही रुद्रा ता ता १ २२ अ १ वृहा था।

परी लखनवासी माधवदास बाबाभारे — हा ठा ठीन ह २२ अक्क ही मंथो । १८ ठी जियन माड बाड्ड बीन भी कम हो यव । तो म यह रहना चाह्या बा । १८०००० के हलाक और तब ताना क हलाक अकरो नही ह । केन्नामा के प्रभाव जमीन नी बु पावन कसि साधारणत बकसी ह । केनिन मराठबाड म ठा जमीन की गुला १ कसि म कासी कर ह । गावा के अलगक बा जमीन होटी ह अथम बक अक्क म १ कसी बा कम मजत पगवार होटी ह और गावा बाधि के बराबर को जमीन होटी ह अथम कुछ न्याया पैसाया होटी ह । केनिन जिय तरह से को न जी जमीन कहलासी बा मजता ह यह १ म पाव कीसव से माया नही ह । केनिन बासी को १५ कीसव जमीन ह यह बिअकुल कर ह । जिय मरह याव आप १ अक्क बराल हो कमकी होकिंग रखते ह तो गावा के पास बासी जमीन १००० वाला ती ठी गुजर दतर ठीक होगी केनिन और कुछ जमीनात ठी बरो बी ह बहा की बक अक्क जमीन मे नम भर बनान भी पैग नही होला ह । तो मही हलाक म बुनी गुजर कसे होगी ? आप यह को १ अक्क सचस्त कर रहे ह मुझे १५ किंसव को मरीज कारतबारोका बनका ह बुझको मुकदान होनमाका ह । बिचसे क्या आप यह चाहते हैं कि सिधतरह से अब बुनका कम जमीन निलेगी तो यह कथुमुष्ट होय और फिर बिद तरह को ८ कीसव लोग होगे बुनकी हम बक बुनिजव बनाना और कह्य कि देखो सरकार न तुमपर तब नमाय दिया ह और कारत बारकार म १५ कीसव लोगो को फिद तरह बुनसान वहुपाया है ? और फिर बतका प्रबन्धकर क्या आप बक गया मुकदम मराठबाड म एक करला चाहते ह ? और क्या किसीकिम जयन यह सज्जन दिया ह कि २२ अक्क जमीन कमकी होकिंग रखी बाय ?

श्री के. जे. नरसिम्हय्य — यादरि आप मकरेण कितना प्रकरर करना चाहते ह ?

श्री शेखराज भावराज भावराजे —बरा बिठवार कोमिय । दूसरी थीय यह ह कि मूळ थीफ मिनिस्टर साहब को एक मुशाफ देया ह । न मानवा हू कि मिय न कुछ मुकिफाव होनी नयो कि किन के बुर जिम्मेवारी होता ह । मून के सामन विनये भी होती है । बिठन ब्याप हफ्ता होते ह कुतनी ब्याप जिम्मेवारी बढती ह । जो 'लैंड कमिशन' (Land Commission) मुकर होया यह किन की कामवती तायून न देया । जिसन बहुत ब्याप मुकिफाव ह । जध कि हमारे कमी दोस्ता का ब्याप ह कि जिस न रिपब्लिकोरी के किन कुछ मुशविफ हो सकती है । लेकिन नामवती पर जो तायून होया जूसये मूळ बेवतकाव ह नयो कि मगर किडी खेत में वाकन बाप बर नामवती पा तायून तरंग हो

[illegible]

जमीन को कि बच बचक ह बचन पान लही होगा और अपना म १ या जाता होगा कि तरह से तीस अकड़ जमीन का बचदेन निकाले तो खर पचगठ रापी बाज होगा ह बिचका बचदेन निकाले तो यह होगा कि बहा की बर बरक जमीन म १ गन जाता गिलता ह लेकिन असम्भव हो यह ह कि ब ३ जमीन म एक रापी नाका ह और ग्रीड बाजार की जमीन म १ गन ही निकाला ह । अगर यह हिसार लगाम तो पाछ जाद ती व बेव नन की बनाव नही निकाला बरक अपर जम्म होगा निरन्तर सीरिंग भिन्ना के बिने यह फि गही होगा हिस्सा के हर बाधमीबा नु पना छ सात पठे ती मापमी ६ पाजी बा बर कुछ बर गया हुना म मानता ह

बी गही बी बेशपाठे - बोलरेल मरर का हम बचदेन निकालना नही चाहते।

बी शेरराज शावरराज बाधमारे - म बापका मरनब समझ नही सका । हालांति मानरेल मरर बी बी बरप तेरे ह लेकिन हिस्सा के बाधमीका सरासरी बलम ६ पाजी होता ह । छ पाजी के हिसार से हर बरार पर बि कम जमाय वा बहाज म हुना हमारे बोलरेल दोस्त कहते ह कि कमिन्सिट पार्टी को यह बिबेचन म बी वोट (Vot) तक से टामुन बले बूधरे पार्टी के बहुत ज्यादा ह । बररे पर सारी बातें होती ह । बिम बुद्धिसे लगना उठना बी लही ह । लेकिन असम्भव म क्या हुना ह ? बूधरी पार्टी की मन्तुमन बायी और बूके सर पर ही बाज ह । बने के बचदेन के हिसार म बरको बहुत ज्यादा वोट पकन से से दुबरी पक्ष पर लही का सके । तेरे कहन का मतलब यह ह कि बचदेन का गामनाही बसा होना ह । सारी बातें बुझी हो जाती ह । प्रेसिडन्सी बूझा बोली साबदा लही होता । कागजात पर बरका साबदा हो चकता ह । मुझ यह समझन देना था कि बनाव बिचक कि बचदेन लकरेज या बाय ली पर सीरिंग मुकरर की बाय मानमबारी पर मुकरर बिदा प्राप्ति बाहिय बलोनि नाक गुबारी जो सायन होही ह यह जमीन की हैबिय से होही ह । जो बर बकड़ जमीन ह बूधम बिहना बलम निकाला ह बूधना सराज जमीन के बी बकड़ म नही निकाला जल्दी जमीन के बिम कर्नाटक और मराठवाडा म तीन पक्ष की बकड़ जमान ह । तेरवान का मझ लवका लही ह । यह बूधरा हो चकता ह । और सराज जमीन के बिम मराठवा म ४ से बाठ बाग छ बी बकड़ मानगुबारी म लगाम चकरर होता ह । मानगुबारी पर सीरिंग मुकरर करन से हर करन के साज नि साफ होता । बिबिध मन्तुमन से मेरी प्राप्तिना ह कि बिब बीक को बपन वेधनवर रकार बाधमी पर बी सीरिंग मुकरर किया है और जो बूधरा बरक मलकन बिदा गया ह कि बचदेन पर सीरिंग मुकरर किया बाय बीतोसे बहुत बर होता कि मानगुबारी पर सीरिंग मुकरर किया बर । बपोबिधन बनेल से हुमेका बहुत सारे बरपकात होते ह । बिबके निरनद मुझ यह कहता ह कि बिमानबारी से बरपकात छ कि बाते तो दुबरी बनेल बिबका न्याय कते । लेकिन किसी पार्टी का यह ध्यम हो जाता ह कि बीका की बल्की बीक बाय जो बी बूझा बिरोध हो करला ही बाहिय । मुझे बर बरक बाय बाय बायी बि बर बरबिया जमीन का बिब बाया या बूध बरक यह बिब पैस हुने के पहले बपोबिधन बी हरक से हुमेका ज्ञा बाता था कि बदा बिब बाता बाहिय । लेकिन बिब बाते

ही महीन विरोध करना शुरू कर दिया। अस्सालाबाद के मारेजत मेंबरन कहा कि बम्बोकी बर्खास्त शासित वेन का बिल अगर बाप पास करने से आगे या बाप को जो कि मुक्त के अन्धा से आनवनी होती है यह न्य बावगी विस्तार्य जबरिया गाँवम गही होती बाहिय बिध तरह को भी हम कहने ह मुक्तकी मुभायिका को जाती है। हर समय कहा कि सँवरी १५ काम होगी बाहिय तो ब होन कहा कि नहीं को छोड़ अन्य होगी बाहिय हमन कहा कि १६ अन्ये सीरिया मकरर किया जाय तो ने कहते ह को हमार कीविये। हर बात में अन्तोनाक होता है। जो डिम्बेबाग नेम होते ह न मच्छी बातो म अरानाफ गही करते बैलिन बिापर डिम्बेबादी नहीं होती व बम्बी मल्ले हू कनी माथबीट (Walkout) करने ह बम्बी रहते त कनी बाते ह कहा ही चलाता रहता ह बम्बोकि बिनपर बोभी डिम्बेबादी नहीं है। बीछ मिनिस्टर छाह्वे है पूछा जाता है कि बेर सासवे जिस बिल को जाने ने किये आपन बाबा किया कुछको बापन बाभी एक नहीं गया। देरी हो बम्बी यह मैं भी मानता हू। लेकिन अब बिल पेश करते हैं तो कहते ह कि बम्बी जिसको पास न किया जाय। जिसको सिक्केट (aclocd commutio) की तरह जान दीजिये हासामि भिसवे भिये माय बी जहोसह्व करते थे और मानकर बिधको किय बकिरबाध का प्रस्ताव माना गया था। तैबिा अब बिन साते हो कहते ह कि बिधको बम्बी रहन बीजिय। वसे ही जय रि हम बाहोह रि बिसे सेसन में बिधको पास किया जाय

विरोधी दल से जब मातालीय उपस्थ — फिर कहा है वैसा ही बिधको पास कर बीजिय।

बी शेबराज माधवराज बाबुमारे — वे कहते हैं कि हम वास्तविकारोने पास बावने भूमि वप्याक करेव कि भूमि की मागवनी क्या है जिस उपरवे भूमिको कसया होना या मुनसान होगा। बाप तो किसान और मजदूरो के मठा है और बाप बिधो भी गायारिक हू कि क्षेत्र किसान की मागवनी क्या होती है। भूभाषा कहता है कि हम अपनी अपनी वास्टीटपुज सी (Constituency) में जावने जोपो से पूछने और भुसवे बाव में जिसको हाबुस में पेश किया जाय अब हम बिधको पास करेवें।

बी श्री बी वेल्पावे — बम्बी पास बीजिय तैकिल को हमार पीकिंग मुकरर कीविये हुने वतराक नहीं है।

बी शेबराज माधवराज बाबुमारे — हम बावर पूछने और बाव न करेव बिधमें कोभी वप्याक नहीं है। यह गलत है। बसकी बात तो यह है कि वैसे ही यह बिन पास होता है तो सब व न्याया सतरा सेसन की मुन्मेट (Movment) को है। बम्बल हो बिनोबा बावभी की मुहमद की बम्बोवे सेसनाने की मुहमद ता डारपेको जय गया है और अब यह बिल पास हो बाप तो कम्युनिस्ट पार्टी की मठा से जाव ही भुसव जाती है। बिधकिये वे बाहोवे है कि बिधको किसी तरह से सबाकत देना बाहिये निधी तरह से जाने वकैल में सप्टेंबर सेसन तक बिधको के जाय ताकि एक एक सेसनाना वे बीनों से कुछ न कुछ कहने वे भिये हमको समय

توس لڑ رہے ہیں انک آرٹل ممبر نے کہا کہ ہم انک رینولوشنری بل
(Revolutionary Bill) لڑ رہے ہیں لہذا اب دی جاوے اس لی
تو ن اے ہوئے لڈ تو دی لو (Land to the tiller)
کا مر بلا دا انک دوسرے آرٹل ممبر نے کہا کہ معہ نہو نہلائے انکار
صاحب نے فرمایا کہ جو سلیک ہم نے معز زید وہ انک ہی سلیک ہے جو وین
ڈوڈ (Western Democracies) جی کہ جانا
(China) اور رسل (Russian) میں بھی جی نہ عجب
لط ۱ سے سن آا اپوں نے نسو سٹاؤر سو اسٹ حکموں میں جو لنگ ہے
ہاور کے بابے رٹھی اس کے سب سے کے بعد ہے انک جانی اور جو ادھوں کا
عصہ ادا آئے ان سے دی ہے جانی کی دم پر جانی پھر ٹرکا ہے نہو سنا ہے
دی نے اوں نے برٹو جانی کا ٹرکا ہے نہ در سکا ہے کسی نے اوں کے
حسم او جانی لڈا ٹرکا ہے نہو ہوار ہے وین وینہو نو بھے آرٹل ممبر نے
نہ لپا ہے نہ ان طرح ٹولے ہے ٹوٹی حر جانی جی لکے گی میں نو آرٹل
ممبر اب ٹرنری بہیں سے صاف طو پر نہ کہوں گا کہ اوں کا راسہ الگ ہے اور عارا
راسا الگ و جی طرحہ پر لڈ رفرمز (Land Reforms) لانا چاہے
ہیں ہم ان کو آڈاکٹ (Adopt) جی ٹوسکے اس لیے اب کے آئے جی
طرحہ کے اعتبار سے وجہ ہوئے نہ اب ابی اس ٹوشی میں نہاں تک کاساب ہوں گے
میں نہو جی ہاور کے ماسے رکھا چاہا ہوں باہر کے ممالک نے اسے پاس
جو سلیک نا اٹانک ہوٹلنگ رکھی ہے وہ اسے اپنے خاص حالات کے لحاظ سے رکھی
ہے جانا (China) میں جو سلیک رکھی گئی ہے اس کے سبب ڈاکٹر کانا
کا وہ مان پڑھا چاہے جو انہوں نے جانا ہے واپسی نہ دنا تھا اگر وہ مان دیکھا
جائے تو سا رنج ہوٹکا ہے نہ جانا میں کاسلیک رکھی گئی ہے وہاں خاص
طور پر اسے لپاس لہیں جو جانا ہے رواج ٹوسکے ہوں اوں کو رساب
دیسے کی سبب رکھی گئی ہے نہ وہ ابی رساب نو بحکم کر سکیں میں اس لپڈا
جو مسئلہ تھا اوں سے ہٹا گیا اور جو ضروری پنا ہو رہی تھی وہ اس طرح مسترد
ہو گئی معارفہ رینڈی بڑا گئے کے لیے وہاں اسے ہی طرح سے اپہار کئے گئے جی ممالک
ہونا ہے وہاں اسی ماسے سے قانون بنانا چاہا ہے لیکن جسا کہ میں نے جانی کا قصہ
کہا اوں کے مطابق ہلا موچے سجھے وہاں کی طہر دعا رہی ہے ہم کو تو نہ
دیکھا چاہے کہ وہ لڈ پالسی اس حد تک پروگرسو (Progressivo) ہے
اور وہ کلسا ہو رہی ہے نا جی میں ہاور کے ماسے اپک اور حر رکھنا چاہا ہوں
انک آرٹل ممبر نے کہا کہ ۱ انک رینولوشنری بل ہے جو ہم لڑ رہے ہیں آزادی کے
بعد ہم نے بعض ممان کار نا کے اعام دیے ہیں اوں میں سب سے بڑا کار نامہ جو
سو رناسوں کو ہم کرنا تھا دوسرا کار نامہ کراپ اور اعماسی لینس کو ہم کرنا تھا

نمی فام کی بھی وہی ہے مادی طور پر جو حرر نہیں ہے و دھرونگا آب و
ہو ۱ مایوم ہے ۱ مینوسان کی میند آبادی رومی ہے آپہے جلیے کی ہے حکومت
اس طرح کی میند دی مینل کرے لے لیے ہے آراساں عمل میں لائے کی نو۔ ۱ کی
۳۸ ع میں گروں مینس نمی فام ہوی بھی اوس نے مان کا تہ

It has been found by experience that unless land is owned by the tiller his incentive to production does not reach the optimum point. Because of the absence of any guarantee that he would get the full benefit resulting from the improvement he has no desire to make any improvement in land he cultivates. The improvement if any made by him will only enhance the rate of rent which he has to pay even if he is allowed to enjoy security of tenure.

نہ ہوا گروں نمی کی رورب ۱ ۱ مایوم ہے دوسری حراس میں ٹسٹ کی مینر ہے
حواسطرح لکھی ہے

Land should be held for use and the cultivator should have permanent and heritable right of cultivation in land. We define the cultivator as one who puts in a certain amount of manual labour in cultivation.

نہ آپ کی فام کی ہوی نمی کی میناساب میں مادھو راو نمی نے بھی اپنی میناساب
میں ہی کہا تھا کہ جب تک ٹری مینیں اپنی مینس کا کوئی حصہ رزاعب میں نہیں لگاتا جب
تک کسی حصہ کا میں مینس آف انکم (Main sources of income) رزاعب
نہ ہو اوسکو مینس میں نہیں لگنا چاہیگا۔ مین و مین آپ اس مینر کو نو مینول کچھے اگر
آپ اپنی مینر دل دینے کو ہم چھوٹے کہ واپسی طور پر آپ نے انک مینل آگے بڑھانا ہے
دوسری حراس رورب کے مینل ہے میں آپ کے مینے و تھوہنگا مادھو راو کہی ہے جلیے
انک مینس مینس مینر ڈگی بھی اوس نے مینر آبادی رزاعب کے مینلہ میں جو مینل اور
ر مین اوس کے ڈکھے ہے معلوم ہوگا نہ مینلے ہاں (م) و مین آراساب مال حاوہ
کے مینہ میں رہی ہیں اور (م) پریسٹ ٹسٹس کے مینہ میں مینروچہ نمی نے ۴
لکھا تھا کہ مینرواڑی میں ایک ہاں و مینہ مینس ۱ ۱ پند داروں و مینلن آراسی کی
ملکیت ہے تکل کر مارواڑیوں اور مینوکاروں کے پاس چلا گیا ۴ رورب سے مینل میں
مینل ہوی و نہ مینے میں نہ مینر آباد کے اندر اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ انک
ہاں مینہ اسے لوگوں کے مینہ میں چلا گیا ہے جو حوہ رورب میں کرے مینل آباد
اور اورنگ آباد کی حالت مان کرے ہوے مادھو راو نمی نے ہاں لکھا کہ اورنگ آباد
میں () میند اسے لوگ میں حوہ مینر انکڑ میں ر مینے میں ر مینس میں (۶) میند
اسے لوگ میں حوہ مینر انکڑ میں رکھے ہیں اور ہونے مینر آباد کے اندر مینل

انکرت لم ریس رکھے والے (۸۳) مفید لوگ ہیں اس سے کیا واضح ہوتا ہے اس طرح کی اگر آب سلیک رکھنے کو معمولی رساب رکھنے والوں کو اب کسی ریس دیکھ سے بعد دو دکھکر ڈا آب لپہ سکے ہیں کہ حشر آباد میں ریسوں کا ب ل حل ہوگا زمینوں کی حالت دی گئی اس میں جاری ہے لیکن آب اول کو سدھارنے کی طرف توجہ ہی کر رہے ہیں

رے کے بارے میں مادھو راو کسی کی معاسات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہوں نے اورنگ آباد اور عہان آباد کے (۴) ولسن کا رجسٹر کیا ہے عہان آباد وراپور کے ذات میں آج بھی ایسا ہی رہا ہے کہ مالگوری گرسہ دوسالوں میں اس میں ایک میں کی ریس کی ضرورت سمجھ گئی ہے بدواری بھون میں ماہ کی وجہ سے نکل میں بھی ایسا ہوا لیکن بھیکہ ملت آ رہا ہے تو ہر آب کا حارگنا نا ناچ گا وک اوٹ کرے کی ٹا ساد ہو سکی ہے میں بروری بھن کے آرسل سمیں سے پوچھا جا رہا ہوں ہم نے نہ اس میں بھی کیا تھا کہ آب سوا لئی کی حوسلیک بر لنگی ہے اس کے ساتھ انکرج کو بھی وک آب کرنا ضروری تھا کئی ریس اور حلکا ریس کے بارے میں کیا اٹنا ہو سکا ہے ؟ پھر کے لحاظ سے وک اوٹ کا حالہ تو معلوم ہوا وہاں کی بری ریس ناچ انکر حلکے کے مساوی ہوگی گویا ایک انکر بری ریس نالغ انکر حلکے کے مساوی ہوگی اس لیے جب لنگی میں نام ہوگا تو اسکو انرج کے لحاظ سے وک اوٹ کرنا ہوگا اس کی سیکٹر رینگ کے درمیان میں اگر ہم کو موقع ملے تو مختلف قسم کی ریسوں کا صحیح انداز اندرج انکرج میں لکھ سکے گا اس میں کہا ہے کوما اورج ہولا چاہے

دوری حشر ہے کہ مادھو راو کسی کی ریسوں میں یہ کہا گیا ہے کہ حشر آباد کے اگر کلچرل لہرس (Agricultural labourers) پر عرصے کا کیا پوچھے سے ع میں نہ رپورٹ ساج ہو اس میں یہ کہا گیا ہے کہ برسا (۴) روہ کی کس درمہ کا پوچھے ہیں وہاں میں بھی حالیہ اور یہ انداز لگانا گیا ہے کہ حشر آباد کا سکار دنیا میں سب سے زیادہ فروغ ہے ہزار ہا سال سے اس سے لگا وصول کیا جاتا ہے اسی صورت میں ہزارا اس سے یہ پوچھ کرنا کہ وہ ساتھ یا ہرگا معاویہ دیکر ازامی حاصل کرے گا کہاں تک درست ہو سکا ہے نہ نامکلی ہے اس لیے کہا یہ کہ ہم حشرہ طور و اراضیات صط ہیں کونکے اور کم معاویہ دیکر لٹ لارٹس میں حاصل ہیں کر سکتے ہیں اس سے مسئلہ حل ہیں ہوگا آب ہی کی کمی سے حوا ورج نکالا ہے مہواڑ اور ملکبانہ کے بارے میں کم از کم آب اس کی نو نامدی کیجئے اس لیے ان دفعات میں جو بھی کمرواں اور حاشاں ہیں اور جکی طرف چاہے آرسل دوسوں سے اشار کیا ہے ان کو ن ل سے دور کرنا چاہے یہ قانون بہت ہی سہ ہے اگر ہم

میری فی ڈی ڈسٹریکٹ آف می گورنمنٹ سے وجہ کہی ہے کہ اگر آپ جہوز
کھولے کھانوں کو محسوس کر گئے کہ وہ ابھی وہیں موجود ہیں تو یہ غلطی ہوگی اسلئے
کہ وہ وہیں سے محسوس کرے ہیں اس حرکت اسلئے کے طور پر ملحوظ رکھا جیڑی
مے لو آپریٹو فارم میں ہم کہتے ہیں کہ وہ وہیں سے وہیں سے وہیں سے لے لکھے
ہی ہوئے ہیں جہوز کھانوں کو اکسپلائٹ کرے ہیں ہم دیکھ رہے ہیں کہ
ناکار ہیں یہی اس میں ہو رہا ہے ایک سطح پر ہو سکتا ہے و فلٹا میں
میں لحاظ سے ہیں لہذا کہ کھانوں ناکار ہو سکتے ہیں کے بارے میں سچی میں
ہاں چاہیے

دوسری چیز یہ کہ میں کہوں گی یہ صرف کوئی بلنے کی ضرورت ہے میں کہتے
۸ ۱۹ کے سکشن ۳۴ میں یہ ہے کہ

Sec 84 Unless the income by the cultivation of such land
will be the main source of income of the landlord for his main
tenance

۴ شرط انہوں نے پریسکریپٹڈ ہے جس لئے وہ رکھی ہے ساتھ ہی ساتھ اگر
تعارف کسی نے حسب طرح سامانہ وہی کھسکا ہو سکتا ہے جو رواج میں خود بھی
حصہ لےتا ہے مالک جس سے وہ لیا جائے تو اس کھانے سے جس نے اسکی وہی رکھتے
کی ہے اور اسے کافی فائدہ پہنچا ہے تو وہی وہ لیا جائے ہو اسے صرف وہی
ہولڈنگس تک واپس لئے کی اجازت دی چاہیے اس سرائے کے نام جس میں وہ لئے کا
ہی ہوا ہے

میں میں جو میں سٹولڈ کھسکیں گے رکھی گئی ہیں وہ اس میں ہیں
ہیں

تیسری چیز یہ کہ حد درجہ کی بلنے یا چ سال کیلئے رکھی گئی ہے یا ہو راو
کسی نے بھی یہ رکھا ہے یہ اصول لحاظ میں سمجھا ہوا کہ انڈیا میں
اسکی وصاحت کر سکتے ہیں تو یہ کہ ہوا کہ ۳ ۱۹ کے بعد حد درجہ لکھی نام
ہیں کی جانب میں ہیں سمجھا کہ یہ نہ نہیں ہوتا کہ اسے اسے اسے اسے اسے
حر کرنا چاہیے ہیں وہ عمل میں آسکتی

8 00 p m The House then adjourned till Three of the Clock
on Thursday the 9th April, 1958